5276CH01

1

غیر منفعتی تنظیموں کی کھاتہ داری

اکتسابی مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ:

- غیرمنفعتی تنظیموں سے متعلق کھاتہ داری اندراجات کی ضرورت اور فطرت کی شناخت کرسکیں گے؛
- غیرمنفعتی تنظیموں کے ذریعہ تیار کیے گیے کلیدی مالیاتی گوشواروں کی فہرست تیار کرسکیں گے؛
- وصولیابی اور ادائیگی کھاتے اور آمدنی اور خرچ کھاتے تیار کرسکیں گے:
- دیے گئے وصولیابی اور ادائیگی کھاتے کی مدد سے آمدنی و خرچ کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کر سکیں گے؟
- وصولیابیوں اور ادائیگیوں کی بعض مخصوص مدوں جیسے ممبروں سے حاصل کیے گیے چندے، خصوصی فنڈس، عطیات، پرانے قائم اثاثوں کی فروخت وغیرہ کے عمل کی وضاحت کرسکیں گے۔

کچھ تنظیمیں ایسی ہوتی ہیں جو اپنے ممبران کو اور بالعموم عوام کو خدمات فراہم کرنے کے لیے قائم کی جاتی ہیں۔ ایسی تنظیموں میں کلب، خیراتی ادارے، اسکول، مذہبی تنظیمیں، ٹریڈ یونینیں، فلاح و بہبود کی سوسائٹیاں اور فن وثقافت کو فروغ دینے کے لیے قائم سوسائٹیاں شامل ہیں۔ ان تنظیموں کا اہم مقصد خدمت ہوتا ہے نہ کہ منافع کمانا جیسا کہ کاروبار میں لگی تنظیموں کے معاملے میں ہوتا ہے۔ عام طور پر یہ تنظیمیں کوئی کاروباری سرگرمی نہیں انجام دیتیں اور ان کا انتظام وانصرام متولیوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے جو اپنے ممبران اور سوسائٹی کے تئیں تنظیم کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے مہیا کیے گئے فنڈ کے استعمال کے لیے جواب دہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا انھیں بھی مناسب کھاتے رکھنے ہوتے ہیں اور مالیاتی گوشوارہ تیار کرنا ہوتا ہے۔ یہ گوشوارہ وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ، آمدنی وخرچ کھاتہ اور بیلنس شیٹ کی شکل میں ہر کھاتہ داری مدت (عام طور پر ایک مالی سال) کے آخر میں تیار کیا جاتا ہے۔

اس کی قانونی ضرورت ہوتی ہے اور ان کی آمدنی اور اخراجات کے بارے میں جو کاروباری تنظیموں سے مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں مسلسل معلومات فراہم کرتی ہے۔ اس باب میں ہم غیر منفعتی تنظیم سے متعلق کھاتہ داری پہلوؤں کے بارے میں سیکھیں گے۔

1.1 غیر منفعتی تنظیم (Not-For-Profit Organisation) کے معنی اور خصوصیات

غیر منفعتی تنظیموں سے مراد ان تنظیموں سے ہے جو کہ سماج کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کی جاتی ہیں اور خیراتی اداروں کے طور پر قائم

© NCERT not to be republished

استعمال کی جاتی ہیں اور خیراتی اداروں کے طور پر قائم کی جاتی ہیں جو کسی منافع کی غرض کے بغیر کام کرتی ہیں۔ان کا خاص مقصد کسی مخصوص گروپ یا عام طور پر عوام کو خدمت فراہم کرنا ہوتا ہے۔ بالعموم نہ وہ اشیا تیار کرتی ،خریدتی یا فروخت کرتی ہیں اور نہ ہی ان کا کریڈٹ لین دین ہوتا ہے۔لہٰذا انھیں کھاتے کی بہت سی کتابوں (جیسا کہ تجارتی اداروں میں کیا جاتا ہے)اور تجارتی اور نفع ونقصان کھاتوں کے رکھ رکھاؤ کی ضرورت نہیں ہوتی۔اس طرح کی تنظیموں کے ذریعے فراہم کیے گئے فنڈوں کو سرمایہ فنڈ یا عمومی فنڈ میں کریڈٹ کیا جاتا ہے۔عام طور پر ان کے ممبران سے حاصل شدہ چندے،امدادی گرانٹ،سرمایہ کاریوں وغیرہ سے حاصل شدہ آمدنی ہی ان کی آمدنی کے اہم ذرائع ہیں۔اس طرح کی تنظیموں میں ریکارڈ رکھنے کا اہم مقصد قانونی ضرورتوں کو پورا کرنا اور ان کے فنڈوں کے استعمال میں نگرانی کے عمل میں مدد کرنا ہے۔انہیں ہر کھاتہ داری مدت (عموماً ایک مالی سال) کے آخر میں مالیاتی گوشوارے بھی تیار کرنے ہوتے ہیں اور ان کی آمدنی وخرچ اور مالی حیثیت کو بھی معلوم کرنا ہوتا ہے اور پھر انھیں ایک سرکاری اتھارٹی کے پاس داخل کرنا ہوتا ہے جسے رجسٹرار آف سوسائٹیز کہا جاتا ہے۔

اس طرح کی تنظیموں کی اہم خصوصیات درج ذیل ھیں:

1۔ اس طرح کی تنظیموں کی تشکیل کسی مخصوص گروپ یا بالعموم عوام کو تعلیم، صحت کی دیکھ بھال،تفریح،کھیل کود وغیرہ جیسی خدمات ذات،نسل اور رنگ کا لحاظ کیے بغیر فراہم کرنے کے لیے کی جاتی ہے۔اس کا واحد مقصد مفت یا معمولی لاگت پر خدمت فراہم کرنا ہے نہ کہ منافع کمانا۔

2۔ ان کی تنظیم خیراتی ٹرسٹ/سوسائٹیوں کے طور پر کی جاتی ہے اور ایسی تنظیموں کے چندہ دہندگان کو ممبران (ارکان) کہا جاتا ہے۔

3۔ ان کے معاملات کو دیکھنے کے لیے عام طور پر ایک انتظامی یا منتظمہ کمیٹی بنائی جاتی ہے جسے اس کے ممبران کے ذریعے انتخاب کیا جاتا ہے۔

4۔ اس طرح کی تنظیموں کی آمدنی کے اہم ذرائع ہیں: (i) ممبروں سے حاصل شدہ چندے (ii) عطیات عام (iii) میراث یا ترکہ (عام) (iv) امدادی رقم (v) سرمایہ کاریوں سے حاصل شدہ آمدنی وغیرہ۔

5۔ ایسی تنظیموں کے لیے مختلف ذرائع سے فراہم کیے گئے فنڈس کو سرمایہ فنڈ (Capital Fund) یا عمومی فنڈ (General fund) میں کریڈٹ کیا جاتا ہے۔

6۔ اخراجات کے مقابلے آمدنی کے زائد ہونے کی شکل میں فاضل رقم (surplus) کو ممبروں میں تقسیم نہیں کیا جاتا۔ بلکہ اسے

سرمایہ فنڈ (جمع شدہ فنڈ) میں سیدھے طور پر شامل کر دیا جاتا ہے۔

7۔ غیر منفعتی تنظیمیں اپنی نیک نامی گاہکوں یا مالکوں کی تسکین کے بجائے سماج کی فلاح و بہبود میں اپنے اشتراک کی بنیاد پر حاصل کرتی ہیں۔

8۔ اس طرح کی تنظیموں کے ذریعے فراہم کی جانے والی کھاتہ داری معلومات موجودہ یا امکانی امداد دہندگان کے لیے قانونی یا ضابطے کی ضرورتوں کو پورا کرنے کی غرض سے تیار کی جاتی ہیں۔

1.2 غیر منفعتی تنظیموں کے کھاتہ داری ریکارڈ

(Accounting Records of Not-for-Profit Organisation)

جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے عام طور پر اس طرح کی تنظیمیں کسی تجارتی یا کاروباری سرگرمیوں میں نہیں شامل ہوتیں۔ ان کی آمدنی کے خاص ذرائع ممبران سے حاصل شدہ چندے، عطیات، حکومت کی مالی امداد اور سرمایہ کاریوں سے حاصل ہونے والی آمدنی ہوتے ہیں۔ ان کا زیادہ تر لین دین نقد یا بینک کے ذریعے ہوتا ہے۔ ان اداروں کے لیے قانوناً یہ ضروری ہوتا ہے کہ وہ مناسب طور پر حساب داری ریکارڈ اور اپنے فنڈس کے استعمال پر مناسب نگرانی قائم رکھیں۔ اسی بنا پر وہ عام طور پر ایک کیش بک (Cash Book) رکھتی ہیں جس میں سبھی وصولیابیوں اور ادائیگیوں کو باضابطہ درج کیا جاتا ہے۔ وہ ایک لیجر بھی رکھتی ہیں جو سبھی آمدنیوں، اخراجات، اثاثوں اور واجبات پر مشتمل ہوتا ہے جس سے حسابی مدت کے آخر میں مالیاتی گوشواروں کو تیار کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ انھیں ایک اسٹاک رجسٹر کی بھی ضرورت ہوتی ہے جس کے ذریعہ سبھی قائم اثاثوں اور قابل صرف اشیا کے مکمل ریکارڈ رکھے جاتے ہیں۔

انھیں کسی سرمایہ کھاتے کے رکھ رکھاؤ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے بجائے انھیں سرمایہ فنڈ کا حساب کتاب رکھنا ہوتا ہے۔ سرمایہ فنڈ کو عام یا عمومی فنڈ (General fund) بھی کہا جاتا ہے جو سال در سال پیدا کردہ سرپلس، حاصل شدہ تاحیات ممبر شپ فیس وغیرہ کے سبب جمع ہوتا رہتا ہے۔ درحقیقت ممبران و دیگر عطیہ دینے والوں کے ذریعہ مہیا کیے گیے فنڈوں کے خرد برد یا غبن کے مواقع سے بچنے یا اسے کم ترین کرنے کے لیے کھاتے داری کا ایک مناسب نظام بہتر ہوتا ہے۔

اختتامی کھاتے یا مالیاتی گوشوارے: غیر منفعتی تنظیموں کو ہر حسابی مدت کے آخر میں مالیاتی گوشوارے تیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ تنظیمیں غیر منفعتی ادارے ہوتے ہیں اور انھیں تجارتی اور نفع ونقصان کھاتہ بتانے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے لیکن یہ جاننا ضروری ہے کہ آیا سال کے دوران ہونے والی آمدنی اخراجات کو پورا کرنے کے لیے کافی تھی یا نہیں۔ نہ صرف یہ کہ ممبروں، عطیہ دینے والوں اور امداد دینے والوں کو بلکہ سوسائٹیوں کے رجسٹرار کو بھی ضروری مالی معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے انھیں حسابی مدت

© NCERT not to be republished

کے آخر میں اختتامی کھاتوں کو تیار کرنا ہوتا ہے اور ان کی تیاری میں کھاتے داری کے عام اصولوں کو پوری طرح لاگو کرنا ہوتا ہے جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے۔ غیر منفعتی تنظیم کے اختتامی کھاتے درج ذیل پر مشتمل ہوتے ہیں:

(i) وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ

(ii) آمدنی وخرچ کھاتہ، اور

(iii) بیلنس شیٹ

وصولیابی وادائیگی کھاتہ نقد اور بینک کے لین دین کا خلاصہ ہے۔ اس سے آمدنی وخرچ کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ قانونی لحاظ سے بھی اس کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ وصولیابی اور ادائیگی کھاتے کو آمدنی وخرچ کھاتے اور بیلنس شیٹ کے ساتھ سوسائٹیوں کے رجسٹرار کے پاس داخل کرنا ہوتا ہے۔

آمدنی وخرچ کا کھاتہ نفع ونقصان کے کھاتے جیسا ہوتا ہے۔ غیر منفعتی تنظیمیں عام طور پر آمدنی واخراجات کھاتہ اور بیلنس شیٹ وصولیابی وادائیگی کھاتے کی مدد سے تیار کرتی ہیں۔ تاہم ایسا نہیں ہے کہ وہ ٹرائیل بیلنس (Trial Balance) نہیں بناتے۔ لیجر کھاتوں کی صحت کی جانچ کے لیے انھیں کھاتہ جانچ یا ٹرائیل بیلنس بھی تیار کرنا ہوتا ہے۔ اس سے درست وصولیابی وادائیگی کھاتہ اور آمدنی وخرچ کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

درحقیقت اگر کسی تنظیم نے دوہرے اندراج کے نظام کی پابندی کی ہے تو انھیں لیجر کھاتوں کی درستگی کی جانچ کے لیے کھاتہ جانچ یا ٹرائیل بیلنس تیار کرنا ہوگا۔

1.3 وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ (Receipt and Payment Account)

یہ کھاتہ کیش بک میں درج کی گئی نقد وصولیابیوں اور نقد ادائیگیوں کی بنیاد پر حسابی سال کے آخر میں تیار کیا جاتا ہے۔ یہ صرف مختلف مدوں کے تحت نقد اور بینک لین دین کا خلاصہ ہے۔ مثال کے لیے مختلف تاریخوں پر ممبران سے حاصل شدہ چندے جو کیش بک کی ڈیبٹ جانب آتے ہیں وہ اپنی کل رقم کے ساتھ ایک مد کے طور پر وصولیابی وادائیگی کھاتے میں وصولیابی جانب دکھائے جائیں گے۔ اسی طرح تنخواہ، کرایہ، وقتاً فوقتاً ادا کی گئی بجلی کی اجرت کیش بک کی کریڈٹ جانب درج کی جاتی ہے، لیکن سال کے دوران کل ادا کی گئی تنخواہ، کل ادا کیا گیا کرایہ، کل بجلی کی اجرتیں وصولیابی وادائیگی کھاتے میں ادائیگی کی جانب تحریر کی جاتی ہیں۔ اس طرح وصولیابی و ادائیگی کھاتہ مختلف وصولیابیوں اور ادائیگیوں کے معاملے کا خلاصہ پیش کرتا ہے خواہ وہ موجودہ مدت اور پچھلی مدت سے متعلق ہو یا آنے

والی مدت سے، اور چاہے ان ادائیگیوں اور وصولیابیوں کی نوعیت سرمایہ (capital) کی ہو اور چاہے ریونیو (revenue) کی۔ یہ بات بھی غور کرنے کی ہے کہ اس کھاتے سے کوئی غیر مد (non-item) جیسے فرسودگی نہیں ظاہر ہوتی۔ وصولیابی وادائیگی کھاتے میں افتتاحی بیلنس (opening balance) نقد در دست (cash in hand) / نقد در بینک (cash at bank) پیش کرتا ہے، جو اس کی وصولیابی جانب دکھایا جاتا ہے جب کہ اس کا اختتامی بیلنس سال کے آخر میں نقد در دست اور بینک بیلنس کا اظہار کرتا جو وصولیابی اور ادائیگی کھاتے کی کریڈٹ جانب تحریر ہوتا ہے۔ تاہم اگر یہ آخر میں بینک اوورڈرافٹ ہے تب اسے آخری مد کے طور پر اس کی ڈیبٹ جانب دکھایا جائے گا۔ آیئے مثال میں دی گئی گولڈن کرکٹ کلب کی کیش بک پر ایک نظر ڈالیں کہ کس طرح وصولیابی اور ادائیگی کی ہر مد کی کل رقم کا کس طرح حساب لگتا ہے۔

گولڈن کرکٹ کلب
کیش بک

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تاریخ	وصولیابیاں	L.F	بینک رقم (روپیے)	دفتر رقم (روپیے)	تاریخ	ادائیگیاں	L.F	بینک رقم (روپیے)	دفتر رقم (روپیے)
2014					2014				
اپریل 1	بقایالایا گیا		35,000	20,000	اپریل 15	بیمہ قسط		15,000	
اپریل 10	چندے		1,20,000		مئی 12	چھپائی اور اسٹیشنری		10,750	
اپریل 10	داخلہ فیس		13,000		مئی 20	ڈاک ٹکٹ اور کوریر فیس			430
مئی 20	لائف ممبرشپ فیس		12,000		جون 16	ٹیلیفون اخراجات			810
جون 12	لاکر کرایہ			42,000	جولائی 10	اجرتیں اور تنخواہیں			22,000
جولائی 23	لائف ممبرشپ فیس		8,000		جولائی 15	محصول اور ٹیکس		17,000	
اگست 20	عمارت کے لیے امداد		60,000		جولائی 30	سرکاری سیکورٹیز		1,00,000	
ستمبر 13	چندے (2005-2006)		30,000		اگست 13	چھپائی واسٹیشنری		15,000	
ستمبر 13	چندے		45,000		اگست 15	ڈاک وکوریر خدمات			480

© NCERT not to be republished

	12,250		لائیٹنگ	ستمبر10		10,000		داخلہ فیس	ستمبر14
830			ٹیلیفون اخراجات	ستمبر13		35,000		چندہ	نومبر9
12,000	10,000		اجرتیں اور تنخواہیں	اکتوبر1		10,000		چندہ(2015-2016)	نومبر9
	13,000		چھپائی واسٹیشنری	اکتوبر18					
	1,00,000		سرکاری سیکورٹیز	اکتوبر31					
	22,000		اجرتیں اور تنخواہیں	دسمبر31					
				2015					2015
240			کوریر اخراجات	جنوری21		25,000		چندہ	فروری07
960			ٹیلیفون اخراجات	فروری2		18,000		سرکاری سیکورٹیز پر سود	مارچ28
850			ڈاک اور کوریر اخراجات	مارچ10					
	14,000		لائٹینگ	مارچ27					
	22,000		اجرتیں اور تنخواہیں	مارچ27					
	70,000		بیلنس c/d	مارچ31					
	23,400								
62,000	**4,21,000**				**62,000**	**4,21,000**			

حصہ A

مختلف وصولیابیوں کا مد کے اعتبار سے میزان

چندے(2014-2015)

تاریخ	رقم (روپیے)
10اپریل 2014	1,20,000
13 ستمبر 2014	45,000
9نومبر 2014	35,000
7 فروری 2015	25,000
کل	**2,25,000**

چندے (2013-2014)

تاریخ	رقم (روپیے)
13 ستمبر 2014	30,000
کل	**30,000**

چندہ (2015-16)

تاریخ	رقم (روپیے)
9 نومبر 2014	10,000
کل	**10,000**

داخلہ فیس

تاریخ	رقم (روپیے)
10 اپریل 2014	13,000
14 ستمبر 2014	10,000
کل	**23,000**

لاکر کرایہ

تاریخ	رقم (روپیے)
12 جون 2014	42,000
کل	**42,000**

لائف ممبرشپ فیس

تاریخ	رقم (روپیے)
20 مئی 2014	12,000
23 جولائی 2014	8,000
کل	**20,000**

© NCERT not to be republished

عمارتوں کے لیے عطیہ

تاریخ	رقم (روپیے)
20 اگست 2014	60,000
کل	**60,000**

سرکاری سیکورٹیز پر سود

تاریخ	رقم (روپیے)
28 مارچ 2015	18,000
کل	**18,000**

حصہ B

مختلف ادائیگیوں کا مد کے اعتبار سے میزان

بیمہ قسط

تاریخ	رقم (روپیے)
15 اپریل 2014	15,000
کل	**15,000**

چھپائی اور اسٹیشنری

تاریخ	رقم (روپیے)
12 مئی 2014	10,750
13 اگست 2014	15,000
18 اکتوبر 2014	13,000
کل	**38,750**

© NCERT not to be republished

لائٹنگ

تاریخ	رقم (روپیے)
10 ستمبر 2014	12,250
27 مارچ 2015	14,000
کل	**26,250**

ٹیلیفون اخراجات

تاریخ	رقم (روپیے)
16 جون 2014	810
13 ستمبر 2014	830
2 فروری 2015	960
کل	**2,600**

محصول اور ٹیکس

تاریخ	رقم (روپیے)
15 جولائی 2014	17,000
کل	**17,000**

سرکاری سیکورٹیز

تاریخ	رقم (روپیے)
30 جولائی 2014	1,00,000
31 اکتوبر 2014	1,00,000
کل	**2,00,000**

© NCERT not to be republished

اجرتیں اور تنخواہیں

تاریخ	رقم (روپیے)
10 جولائی 2014	22,000
1 اکتوبر 2014	22,000
31 دسمبر 2014	22,000
27 مارچ 2015	22,000
کل	**88,000**

ڈاک اور کوریئر خدمات

تاریخ	رقم (روپیے)
20 مئی 2014	430
15 اگست 2014	480
21 جنوری 2015	240
10 مارچ 2015	850
کل	**2,000**

درج بالا ڈیٹا کو لیجر میں متعلقہ کھاتوں کی شکل میں بھی دکھایا جاسکتا ہے۔ وصولیابیوں اور ادائیگیوں کی مدوں کی تفصیلی وتوضیحی فہرست کو شکل 1 میں دکھایا گیا ہے۔

شکل-1

وصولیابیاں	ادائیگیاں
1۔ عطیات	1۔ قائم اثاثوں کی خریداری
(a) عمومی	2۔ کھیل کود کے سامان کی خریداری
(b) خصوصی	3۔ سیکورٹیز (تمسکات) میں سرمایہ کاری
2۔ داخلہ فیس	4۔ چھپائی اور اسٹیشنری

© NCERT not to be republished

3۔ ترکہ بذریعہ وصیت
4۔ سرمایہ کاریوں کی فروخت
5۔ قائم اثاثوں کی فروخت
6۔ ممبروں سے حاصل شدہ چندے
7۔ لائف ممبرشپ
8۔ پرانے اخبارات کی فروخت
9۔ کھیل کود کے پرانے سامان کی فروخت
10۔ فکسڈ ڈیپازٹ پر سود
11۔ سرمایہ کاریوں پر سود/ منافع
12۔ چیرٹی شو سے حاصل رقم
13۔ ردّی کی فروخت
14۔ امدادی گرانٹ
15۔ مخصوص فنڈ سرمایہ کاریوں پر سود/ منافع
16۔ متفرق وصولیابیاں

5۔ ڈاک ٹکٹ اور کوریر خدمات
6۔ اشتہارات
7۔ اجرتیں اور تنخواہ
8۔ اعزازیہ
9۔ ٹیلیفون کے بل کی ادائیگی
10۔ بجلی و پانی کا خرچ
11۔ مرمت اور جدید کاری
12۔ کھیل کے میدان کی دیکھ بھال کا خرچ
13۔ کرایہ آمد و رفت
14۔ اخبارات و رسائل وغیرہ کے بدل اشتراک
15۔ آڈٹ فیس
16۔ خاطر تواضع وغیرہ سے متعلق اخراجات
17۔ میونسپل ٹیکس
18۔ چیرٹی
19۔ بیمہ

وصولیابی و ادائیگی کھاتہ درج ذیل ہے:

وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ برائے سال اختتام ________

وصولیابیاں	رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
بیلنس لایا گیا		بیلنس لایا گیا (بینک اوور ڈرافٹ)	xxx
نقد در دست	xxx	اجرتیں اور تنخواہیں	xxx

© NCERT not to be republished

نقد در بینک	xxx	کرایہ	xxx
چندہ	xxx	محصول اور ٹیکس	xxx
عمومی عطیات	xxx	بیمہ	xxx
اخبارات/ جرائد/ ردی کاغذ کی فروخت	xxx	چھپائی اور اسٹیشنری	xxx
کھیل کود کے پرانے سامان کی فروخت	xxx	ڈاک اور کوریر	xxx
فکسڈ ڈیپازٹ پر سود	xxx	اشتہار	xxx
عام سرمایہ کاریوں پر سود/ منافع	xxx	متفرق اخراجات	xxx
لاکر کرایہ	xxx	ٹیلیفون بل کی ادائیگی	xxx
ردی کی فروخت	xxx	خاطر تواضع و تفریحی اخراجات	xxx
چیریٹی شو سے حاصل رقم	xxx	آڈٹ فیس	xxx
متفرق وصولیابیاں	xxx	اعزازیہ	xxx
امدادی گرانٹ**	xxx	مرمت اور جدید کاری	xxx
ترکہ بذریعہ وصیت	xxx	کھیل کے میدان کی دیکھ بھال کا خرچ	xxx
خصوصی عطیات	xxx	کرایہ آمد و رفت	xxx
سرمایہ کاریوں کی فروخت	xxx	اخبارات و جرائد	xxx
قائم اثاثوں کی فروخت	xxx	اثاثوں کی خریداری	xxx
لائف ممبر شپ فیس	xxx	سرمایہ کاریوں کی خرید	xxx
داخلہ فیس	xxx	بیلنس نیچے لے جایا گیا (balance c/d)	xxx
خصوصی مقاصد کے فنڈس کے حساب	xxx	نقد در دست	xxx
میں وصولیابیاں	xxx	نقد در بینک*	xxx
خصوصی فنڈس سرمایہ کاریوں پر سود	xxx		
بیلنس لایا گیا (بینک اوورڈرافٹ)*	xxx		
	xxxxx		xxxxx

شکل 1.1: وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ کا فارمیٹ

* ان دو میں سے کوئی ایک رقم ہوگی یعنی یا تو بینک میں کیش یا اوور ڈرافٹ، دونوں نہیں۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ کی وصولیابیاں (گذشتہ، موجودہ اور آئندہ مدتوں کی) ریوینو وصولیابیوں کی فہرست اور سرمایہ وصولیابیوں کی فہرست فراہم کرتی ہیں۔ اسی طرح وصولیابی اور ادائیگی کے کھاتے کی ادائیگیوں کی جانب، ریوینو ادائیگیوں کی فہرست (گزشتہ، موجودہ، آئندہ کی مدتوں کے لیے) اور سرمایہ ادائیگیوں کی فہرست فراہم کرتی ہے۔

1.3.1 نمایاں خصوصیات

1۔ یہ کیش بک ایک خلاصہ ہے۔ اس کی شکل سادہ کیش بک سے ملتی جلتی ہے جس میں (ڈسکاؤنٹ اور بنک کالموں کے بنا) ڈیبٹ اور کریڈٹ جانب ہوتی ہے۔ وصولیابیاں ڈیبٹ جانب درج کی جاتی ہیں جب کہ ادائیگیوں کو کریڈٹ جانب درج کیا جاتا ہے۔

2۔ یہ تمام وصولیابیوں اور ادائیگیوں کی کل رقوم کو دکھاتا ہے چاہے ان کا تعلق کسی بھی مدت سے ہو۔ مثال کے لیے 31 مارچ 2016 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی اور ادائیگی کھاتے میں ہم 16-2015 کے دوران حاصل شدہ چندوں کو درج کرتے ہیں جن میں سال 15-2014 اور 17-2016 کے سالوں سے متعلق رقوم شامل ہیں۔ اسی طرح اسی مدت میں ادا کیے گئے ٹیکس کو بھی خواہ وہ سال 16-2015 اور 15-2014 سے متعلق ہوں، 17-2016 کے اس کھاتے میں درج کیا جا سکتا ہے۔

3۔ اس میں سبھی وصولیابیاں اور ادائیگیاں شامل ہیں خواہ ان کی نوعیت سرمایہ کی ہو یا ریوینو کی ہو۔

4۔ نقد یا بینک کے ذریعہ حاصل وصولیابیوں/ ادائیگیوں میں کوئی فرق نہیں کیا جاتا۔ افتتاحی اور اختتامی بیلنسوں کو چھوڑ کر ہر وصولیابی اور ادائیگی کی رقم کو اس کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔

5۔ غیر نقدی مدیں (Non—Cash Items) جیسے فرسودگی، غیر ادا شدہ اخراجات، واجب آمدنیاں اس کھاتے میں دکھائی جاتی ہیں۔

6۔ اس کی شروعات نقد در دست (Cash in hand) اور نقد در بینک (یا بینک اوورڈرافٹ) کے افتتاحی بیلنس کے ساتھ ہوتی ہے اور اختتام سال میں نقد در دست/ نقد در بینک یا بینک اوورڈرافٹ کے ساتھ ہوتا ہے۔ درحقیقت اس کھاتے کا اختتامی بیلنس (وصولیابیوں اور ادائیگیوں کی کل رقم کے درمیان فرق) جو کہ عموماً ڈیبٹ بیلنس ہوتا ہے نقد در دست اور نقد در بینک ظاہر کرتا ہے جب تک کہ کوئی بینک اوورڈرافٹ نہ ہو۔

© NCERT not to be republished

1.3.2 وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ تیار کرنے کے اقدامات

1۔ نقد در دست اور نقد در بینک کا افتتاحی یا ابتدائی بیلنس لیجیے اور انھیں ڈیبٹ کی جانب درج کیجیے۔ سال کے شروع میں اگر بینک کا اوور ڈرافٹ ہے تب اسے اس کھاتے کے کریڈٹ جانب درج کیا جائے گا۔

2۔ تمام وصولیابیوں کی مجموعی رقم کو کھاتے کی ڈیبٹ جانب دکھائیں اس بات کا لحاظ کیے بغیر کہ ان کی نوعیت کیا ہے (یعنی یہ کہ وہ سرمایہ ہیں یا ریونیو) اور ان کا تعلق ماضی، حال یا مستقبل کس مدت سے ہے۔

3۔ جملہ ادائیگیوں کی کل رقم کو کریڈٹ جانب دکھائیں اس بات کا لحاظ کیے بغیر کہ ان کی نوعیت کیا ہے (یعنی وہ سرمایہ ہیں ریونیو) اور یہ کہ ان کا تعلق ماضی، حال یا مستقبل کس مدت سے ہے۔

4۔ اس کھاتے میں قابلِ وصول آمدنی اور واجب الادا اخراجات نہیں درج کیے جاتے کیونکہ ان کا تعلق کیش کے آنے یا جانے سے نہیں ہے۔

5۔ کھاتے کے ڈیبٹ جانب کے کل میزان اور کریڈٹ جانب کے کل میزان کے درمیان فرق دریافت کیجیے اور نقد/ بینک کے اختتامی بقایہ کے طور پر اسے کریڈٹ جانب درج کیجیے۔ بہرحال اگر کریڈٹ جانب کا میزان ڈیبٹ جانب کے میزان سے زیادہ ہے تو فرق کو بنک اوور ڈرافٹ کے طور پر ڈیبٹ جانب دکھایئے اور کھاتے کو بند کر دیجیے۔

درج ذیل ڈیٹا پر مبنی معلومات سے جو کہ 31 مارچ 2015 کو ختم ہوئے سال کے لیے گولڈن کرکٹ کلب کے وصولیابی اور ادائیگی کھاتے کے صفحہ 5 پر دی گئی مثال 1 میں کیش بک سے مشابہ ہے، اسے درج ذیل طور پر تیار کیا جائے گا۔

کیش بک کا خلاصہ

تفصیلات		رقم (روپیے)
1 اپریل 2014 کو نقد در دست		20,000
1 اپریل 2014 کو نقد در بینک		35,000
حاصل شدہ چندے	روپیے	
2013-14	30,000	

2014-15	2,25,000	
2015-16	10,000	2,65,000
عمارت کے لیے حاصل امداد		60,000
داخلہ فیس		23,000
لائف ممبر شپ فیس		20,000
چھپائی اور اسٹیشنری		38,750
روشنی		26,250
محصول اور ٹیکس		17,000
ٹیلیفون اخراجات		2,600
ڈاک اور کوریر		2,000
اجرتیں اور تنخواہیں		88,000
بیمہ قسط		15,000
سرکاری سیکیو رٹیز پر سود		18,000
لاکر کا کرایہ		42,000
سرکاری سیکیو رٹیز کی خریداری		2,00,000
31 مارچ 2015 کو نقد در دست		23,400
31 مارچ 2015 کو نقد در بینک		70,000

31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

وصولیابیاں	رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
1 اپریل 2014 کو نقد در دست	20,000	چھپائی اور اسٹیشنری	38,750
1 اپریل 2014 کو نقد در بینک	35,000	لائٹنگ	26,250
چندے:		محصول اور ٹیکس	17,000
2013-14 30,000		ٹیلیفون پر خرچ	2,600

© NCERT not to be republished

2014-15 2,25,000		ڈاک اور کوریر	2,000
2015-16 10,000	2,65,000	اجرتیں اور تنخواہیں	88,000
عمارت کے لیے حاصل امداد	60,000	بیمہ قسط	15,000
داخلہ فیس	23,000	سرکاری سیکورٹیز	2,00,000
لائف ممبرشپ فیس	20,000	نقد دردست بتاریخ 31 مارچ 2015	23,400
سرکاری سیکورٹیز میں سرمایہ کاری پر حاصل سود	18,000	نقد در بینک بتاریخ 31 مارچ 2015	70,000
لاکر کا کرایہ	42,000		
	4,83,000		**4,83,000**

مثال 1

سلور پوائنٹ سے متعلق درج ذیل تفصیلات سے ایک وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے تیار کریں۔

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
افتتاحی نقد بیلنس	1,000	کھیل کود کے پرانے سامان کی فروخت	1,200
افتتاحی بینک بیلنس	7,200	پویلین کے لیے حاصل امداد	4,600
حاصل شدہ چندے		ادا کیا گیا کرایہ	3,000
2015-16 500 روپے		کھیل کود کے پرانے سامان کی خریداریاں	4,800
2016-17 7,600 روپے			
2017-18 900 روپے		ناشتے کے سامان کی خریداری	600
ناشتے کے سامان کی فروخت	9,000	ٹینس کورٹ کے رکھ رکھاؤ کے لیے اخراجات	2,000
داخلہ فیس وصول	1,000	ادا کی گئی تنخواہ	2,500
	1,000	ٹورنامنٹ اخراجات	2,400
		خریدا گیا فرنیچر	1,500
		دفتری اخراجات	1,200
		اختتامی نقد دردست	400

© NCERT not to be republished

حل:

سلور پوائنٹ کی کتابیں

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
بیلنس لایا گیا		کرایہ	3,000
نقد	1,000	کھیل کود کا سامان خریدا گیا	4,800
بینک	7,200	ناشتے کی خرید	600
چندے		ٹینس کورٹ کے لیے رکھ رکھاؤ اخراجات	2,000
2015-16 500		تنخواہ	2,500
2016-17 7,600		ٹورنامنٹ اخراجات	2,400
2017-18 900	9,000	خریدا گیا فرنیچر	1,500
ناشتے کے سامان کی فروخت	1,000	دفتری اخراجات	1,200
داخلہ فیس	1,000	نقد بیلنس b/d	400
کھیل کود کے پرانے سامان کی فروخت	1,000	بینک (توازنی رقم)	6,600
پویلین کے لیے امداد	4,600		
	25,000		25,000

1.4 آمدنی و خرچ کھاتہ (Income and Expenditure Account)

یہ حسابی سال کے لیے آمدنی و خرچ کھاتے کا خلاصہ ہے۔ یہ محض نفع و نقصان کھاتے کی طرح ہے جو کاروباری تنظیموں کے معاملے میں منافع کی بنیاد (Accrual basis) پر تیار کیا جاتا ہے۔ اس میں صرف ریونیو مدیں شامل ہوتی ہیں آخر میں دیا گیا بیلنس، سرپلس یا خسارے کو دکھاتا ہے۔ آمدنی و خرچ کھاتہ وہی کام کرتا ہے جو کسی کاروباری تنظیم کا نفع و نقصان کھاتہ کرتا ہے۔ رواں مدت سے متعلق ریونیو مدیں اس کھاتے میں دکھائی جاتی ہیں، خرچ اور نقصانات کو اخراجات کی جانب اور آمدنیوں اور منافع کو کھاتے کی آمدنی جانب دکھایا جاتا ہے۔ یہ کھاتہ، خالص عملی نتیجے کو سرپلس کی شکل کو دکھاتا ہے (مثلاً اخراجات پر آمدنی کی زیادتی) یا خسارے کی شکل میں (مثلاً آمدنی پر اخراجات کی زیادتی) جسے سرمایہ فنڈ میں منتقل کیا جاتا ہے جیسا کہ بیلنس شیٹ میں دکھایا گیا ہے۔

آمدنی و خرچ کھاتہ وصولیابیوں اور ادائیگیوں اور غیر ادا شدہ اور پیشگی ادا شدہ، فرسودگی وغیرہ سے متعلق اضافی معلومات کی مدد

سے منافع کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔لہٰذا وصولیابیوں اور ادائیگیوں میں آنے والی بہت سی مدوں کی تطبیق کی ضرورت ہوتی ہے۔مثال کے لیے جیسا کہ صفحہ نمبر 14 پر دی گئی مثال میں دکھایا گیا ہے سال 15-2014 کے دوران حاصل کی گئی 2,65,000 روپیے چندے کی رقم وصولیابی اور ادائیگی کھاتے کی وصولیابی جانب دکھائی گئی ہے۔اس میں رواں مدت کے علاوہ دیگر مدتوں کی وصولیابیاں بھی شامل ہیں۔لیکن صرف رواں سال سے متعلق چندے کی رقم 2,25,000 روپیے سال 15-2014 کے لیے آمدنی اور خرچ کھاتے میں آمدنی کے طور پر دکھائی جائے گی۔

1.4.1 آمدنی و خرچ کھاتہ کی تیاری کے اقدامات

دیے گئے وصولیابی اور ادائیگی کھاتے سے آمدنی وخرچ کھاتہ تیار کرنے میں درج ذیل اقدامات مددگار ہو سکتے ہیں:

1۔ وصولیابی اور ادائیگی کھاتے کی پوری طرح تعمیل کریں۔
2۔ نقد اور بینک کے افتتاحی اور اختتامی بقایوں کو نہ شامل کریں کیونکہ یہ آمدنی نہیں ہیں۔
3۔ سرمایہ ادائیگیوں اور سرمایہ وصولیابیوں کو نہ شامل کریں کیونکہ انھیں بیلنس شیٹ میں دکھایا جانا ہوتا ہے۔
4۔ آمدنی وخرچ کھاتے کی آمدنی جانب صرف ریونیو کی وصولیابیوں کو درج کریں۔ان میں سے کچھ کا ایڈجسٹمنٹ گزشتہ اور آئندہ مدتوں سے متعلق رقوم کو خارج کر کے اور رواں سال سے متعلق رقوم کو جنھیں ابھی حاصل نہیں کیا گیا ہے شامل کر کے کیا جانا چاہیے۔
5۔ پیشگی وصول شدہ رقوم اور ابھی تک غیر وصول شدہ رقوم کے بارے میں مہیا اضافی معلومات کی روشنی میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کر کے ریونیو اخراجات کو آمدنی وخرچ کھاتے کی اخراجات کی جانب دکھایئے۔
6۔ درج ذیل مدوں پر غور کریں جو وصولیابی اور ادائیگی کھاتے میں موجود نہیں ہیں اور جنھیں رواں سال کے لیے زائد/خسارے کو متعین کرنے کے لیے کھاتے میں دکھائے جانے کی ضرورت ہوتی ہے:
   (a) قائم اثاثوں کی فرسودگی۔
   (b) اگر ضروری ہو تو مشکوک قرضوں کے لیے اہتمام۔
   (c) قائم اثاثوں کی فروخت پر نفع یا نقصان۔

اب آپ جان گئے ہوں گے کہ صفحہ 16 پر موجود مثال 1 میں دیے گئے وصولیابی اور ادائیگی کھاتے سے آمدنی وخرچ کھاتہ کیسے تیار کیا جاتا ہے۔

© NCERT not to be republished

آمدنی وخرچ کھاتہ

31 مارچ 2015 کوختم ہونے والے سال کے لیے

نام (.Dr) جمع (.Cr)

خرچ	رقم (روپیے)	آمدنی	رقم (روپیے)
چھپائی اور اسٹیشنری	38,750	چندے	2,25,000
لائٹنگ	26,250	داخلہ فیس	23,000
محصول اور ٹیکس	17,000	سرکاری سیکورٹیز میں سرمایہ کاری پر سود	18,000
ٹیلیفون اخراجات	2,600	لاکر کا کرایہ	42,000
ڈاک اور کوریر اخراجات	2,000		
اجرتیں اور تنخواہیں	88,000		
بیمہ قسط	15,000		
زائد (اخراجات پر آمدنی کی زیادتی)	1,18,400		
	3,08,000		3,08,000

یاد رکھیے کہ:

1۔ افتتاحی اور اختتامی نقد/ بینک بقایوں کو خارج کر دیا گیا ہے۔

2۔ سرکاری سیکورٹیز کی خریداری کے لیے ادائیگی چونکہ بڑا خرچہ ہے اس لیے اخراجات کو خارج کر دیا گیا ہے۔

3۔ سال 14-2013 اور 16-2015 کے لیے حاصل کی گئی چندے کی رقم کو خارج کیا گیا ہے۔

4۔ لائف ممبر شپ فیس سرمایہ وصولیابی کی مد ہے اس لیے خارج کر دی گئی ہے۔

5۔ عمارت کے لیے عطیہ مخصوص مقصد کے لیے وصولیابی ہے اس لیے خارج کر دی گئی ہے۔

مثال 2

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ذیل میں دی گئی وصولیابی اور ادائیگی کھاتے سے کلین دہلی کلب کا آمدنی وخرچ کھاتہ تیار کیجیے۔

31 مارچ 2017 کو ختم ہوئے سال کے لیے وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ

نام (Dr.) | جمع (Cr.)

وصولیابیاں	رقم (روپیے)	ادائیگیاں		رقم (روپیے)
بیلنس لایا گیا (نقد در دست)	3,200	تنخواہ		1,500
چندے	22,500	کرایہ		800
داخلہ فیس	1,250	بجلی		3,500
عطیات	2,500	ٹیکس		1,700
ہال کا کرایہ	750	چھپائی اور اسٹیشنری		380
سرمایہ کاریوں کی فروخت	3,000	متفرق اخراجات		920
		کتابیں خریدی گئیں		7,500
		حکومتی بانڈ خریدا گیا		10,000
		بینک میں فکسڈ ڈیپازٹ (31.03.2017 کو)		5,000
		بقایہ		
		نقد در دست	400	
		نقد در بینک	1,500	1,900
	33,200			**33,200**

حل:

کلین دہلی کلب کی کتابیں
آمدنی وخرچ کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نام (Dr.) | جمع (Cr.)

اخراجات	رقم (روپیے)	آمدنی	رقم (روپیے)
تنخواہ	1,500	چندے	22,500

کرایہ	800	داخلہ فیس	1,250
بجلی	3,500	عطیات	2,500
ٹیکس	1,700	ہال کا کرایہ	750
چھپائی اور اسٹیشنری	380		
متفرق اخراجات	920		
سرپلس (اخراجات پر زائد آمدنی)	18,200		
	27,000		27,000

مثال 3

31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کے لیے نیکی کلب کے درج ذیل وصولیابی اور ادائیگی کھاتے سے اسی مدت کے لیے ایک آمدنی وخرچ کھاتہ تیار کیجیے:

وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ 31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نام(.Dr) جمع(.Cr)

خرچ		رقم (روپیے)	آمدنی	رقم (روپیے)
بقایہ c/d بینک		25,000	فرنیچر کی خریداری (1.07.11)	5,000
چندے			تنخواہیں	2,000
2014	1,500		ٹیلیفون اخراجات	300
2015	10,000		بجلی اخراجات	600
2016	500	12,000	ڈاک اور اسٹیشنری	150
عطیات		2,500	کتابوں کی خریداری	2,500
ہال کا کرایہ		300	خاطر تواضع اخراجات	900
بینک میں جمع پر سود		450	5% سرکاری پیپر (1.10.14) کی خریداری	8,000

© NCERT not to be republished

داخلہ فیس	500	متفرق اخراجات	600
		بقایہ c/d	
		نقد	300
		بینک	20,400
	40,750		40,750

درج ذیل اضافی معلومات دستیاب ہے:

(i) غیر ادا شدہ باقی تنخواہیں 1,500 روپیے ؛
(ii) غیر ادا شدہ باقی خاطر تواضع خرچ 500 روپیے ؛
(iii) قابل وصول بینک سود 150 روپیے ؛
(iv) حاصل شدہ چندے 400 روپیے ؛
(v) 50 فی صد داخلہ فیس کی سرمایہ کاری کی جاتی ہے ؛
(vi) فرنیچر کی فرسودگی 10 فی صد سالانہ کی بنیاد پر ہوتی ہے ؛

حل:

نیگی کلب کی کتابیں

31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی و خرچ کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

اخراجات		رقم (روپیے)	آمدنی		رقم (روپیے)
تنخواہیں	2,000		چندے		10,400
جمع: بقایا	1,500	3,500	عطیات		2,500
ٹیلیفون اخراجات		300			
بجلی اخراجات		600	بینک کا سود	450	
ڈاک اور اسٹیشنری		150	اضافہ: غیر ادا شدہ سود	150	600

© NCERT not to be republished

خاطر تواضع اخراجات	900		سرمایہ کاری پر سود	200
جمع: بیلنس اخراجات	500	1,400	ہال کا کرایہ	300
متفرق اخراجات		600		
فرنیچر پر فرسودگی		375		
سرپلس (اخراجات پر زائد آمدنی)		7,075		
		14,000		**14,000**

1.4.2 آمدنی و خرچ کھاتے اور وصولیابی و ادائیگی کھاتے کے درمیان فرق

وصولیابی اور ادائیگی کھاتے اور آمدنی وخرچ کھاتے سے متعلق بحث کی بنیاد پر ہی جدولی شکل میں آمدنی وخرچ کھاتہ اور وصولیابی و ادائیگی کھاتے میں فرق کرتے ہیں:

امتیازی کھاتے کی بنیاد	آمدنی و خرچ	وصولیابی و ادائیگی کھاتہ
نوعیت	یہ نفع ونقصان کھاتے کی طرح ہے۔	یہ کیش بک کا خلاصہ ہے۔
مدوں کی نوعیت	اس میں صرف ریونیو نوعیت کی آمدنی اور خرچ کو درج کیا جاتا ہے۔	اس میں ریونیو اور ساتھ ہی سرمایہ نوعیت کی وصولیابیوں اور ادائیگیوں کو درج کیا جاتا ہے۔
مدت	آمدنی اور خرچ کی مدیں صرف رواں مدت سے متعلق ہوتی ہیں۔	وصولیابیاں اور ادائیگیاں گزشتہ اور آئندہ مدتوں سے بھی متعلق ہوسکتی ہیں۔
ڈیبٹ جانب	اس کھاتے کے ڈیبٹ جانب اخراجات اور نقصانات کو درج کیا جاتا ہے۔	اس کھاتے کے ڈیبٹ جانب وصولیابیوں کا اندراج ہوتا ہے۔
کریڈٹ جانب	اس کھاتے کے کریڈٹ جانب آمدنی اور فائدوں کا اندراج ہوتا ہے۔	اس کھاتے کے کریڈٹ جانب ادائیگیوں کو درج کیا جاتا ہے۔
فرسودگی	اس میں فرسودگی شامل کی جاتی ہے۔	اس میں فرسودگی نہیں شامل کی جاتی ہے۔

© NCERT not to be republished

افتتاحی بیلنس	اس میں افتتاحی بیلنس نہیں ہوتا۔	شروعات میں بیلنس نقد در دست/ نقد در بینک یا بینک اوورڈرافٹ دکھاتا ہے۔
اختتامی بیلنس	آخر میں بیلنس اخراجات پر آمدنی کی زیادتی یا اس کے برعکس کا اظہار کرتا ہے۔	آخر میں بیلنس نقد در دست اور بینک بیلنس یا بینک کے اوورڈرافٹ کو دکھاتا ہے۔

1.5 بیلنس شیٹ (Balance Sheet)

غیر منفعتی تنظیمیں تنظیم کی مالی حالت معلوم کرنے کے لیے بیلنس شیٹ تیار کرتی ہیں۔ ان کی بیلنس شیٹ کی تیاری کاروباری اداروں میں اپنائے جانے والے طریقوں کی بنیاد پر ہی ہوتی ہے۔ اس میں سال کے آخر میں اثاثوں اور واجبات کو دکھایا جاتا ہے۔ اثاثوں کو دائیں ہاتھ کی جانب اور واجبات کو بائیں ہاتھ کی جانب دکھایا جاتا ہے۔ تاہم آمدنی وخرچ کھاتے کی رو سے سرمایے اور خسارے پر سرپلس کی جگہ اس میں سرمایہ فنڈ یا عمومی فنڈ ہوگا جسے سرمایہ فنڈ جو بھی صورت ہو میں شامل کیا جائے گا یا منہا کیا جائے گا۔ کچھ کیپٹلائزڈ مدیں جیسے ترکہ، داخلہ فیس اور تاحیات رکنیت فیس (لائف ممبرشپ فیس) سیدھے طور پر سرمایہ فنڈ میں شامل کی جاتی ہے۔

سرمایہ یا عمومی فنڈ کے علاوہ مخصوص مقاصد کے لیے یا چندہ دہندگان/عطیہ دہندگان کی ضروریات جیسے عمارتی فنڈ، اسپورٹس فنڈ وغیرہ کے لیے دیگر فنڈوں کی تخلیق کی جاسکتی ہے۔ اس طرح کے فنڈس کو بیلنس شیٹ کے واجبات کی جانب الگ سے دکھایا جاتا ہے۔

کبھی کبھی سرمایہ فنڈ/عمومی فنڈ کا ابتدائی بیلنس معلوم کرنے کے سلسلے میں سال کے شروع میں بیلنس شیٹ تیار کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔

1.5.1 بیلنس شیٹ کی تیاری

بیلنس شیٹ تیار کرنے میں درج ذیل طریقۂ کار اپنائے جاتے ہیں۔

1۔ افتتاحی بیلنس شیٹ کے مطابق سرمایہ/عمومی فنڈ لیجے اور آمدنی وخرچ کھاتے سے زائد سرپلس (surplus) شامل کیجیے۔ مزید برآں، اس میں داخلہ فیس، ترکے، تاحیات رکنیت فیس وغیرہ جو سال کے دوران حاصل ہوئی ہوں انھیں شامل کریں۔

2۔ فرسودگی لگانے کے بعد (آمدنی وخرچ کھاتے کے مطابق) سبھی قائم اثاثے (جو سال کے دوران فروخت/ رد/ یا ضائع نہ ہوئے ہوں) اور اضافے (وصولیابیوں اور ادائیگیوں کے کھاتے سے) لیجیے اور انھیں اثاثے کی جانب دکھایئے۔

© NCERT not to be republished

3۔ وصولیابی اور ادائیگی کھاتے کی وصولیابی جانب کے آئٹموں کا موازنہ آمدنی وخرچ کرنے کی آمدنی جانب سے کیجیے۔ایسا درج ذیل رقوم کو متعین کرنے کے لیے کیا جاتا ہے: (a) واجب چندے جو ابھی وصول نہ کیے گئے ہوں (b) پیشگی وصول آمدنیاں (c) سال کے دوران قائم اثاثوں کی فروخت (d) سرمایہ کاری کی جانے والی مدوں (یعنی جنھیں سیدھے طور پر بیلنس شیٹ میں دکھایا جاتا ہے) جیسے ترکے، مخصوص فنڈ، سرمایہ کاری پر سود وغیرہ۔

4۔ اسی طرح وصولیابی اور ادائیگی کھاتے کی ادائیگی جانب کا موازنہ آمدنی وخرچ کھاتے کے اخراجات جانب سے کریں۔اس سے مندرجہ ذیل رقوم کا پتہ لگتا ہے: (a) ادا طلب اخراجات (b) پیشگی ادا کردہ اخراجات (c) سال کے دوران قائم اثاثوں کی خرید (d) قائم اثاثوں پر فرسودگی (e) قابل صرف مدوں جیسے موجود اسٹیشنری کا اسٹاک (f) نقد در دست اور نقد در بینک کے اختتامی بیلنس وغیرہ۔

بیلنس شیٹ کی تیاری کو اچھی طرح سے سمجھنے کے لیے بیلنس شیٹ کا ایک خاکہ دیا گیا ہے۔

............کو بیلنس شیٹ

واجبات (ذمہ داریاں)	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
سرمایہ فنڈ:		نقد در دست اور/ یا نقد در بینک	....
افتتاحی بیلنس	....	بقایہ آمدنیاں	....
جمع: (سرپلس)		پیشگی ادا شدہ اخراجات	....
یا			
کم کریں: خسارہ			
جمع شامل کریں: رواں سال کی سرمایہ شدہ	....	قابل صرف مدوں کا اسٹاک:	
ترکے بذریعہ وصیت		پچھلا بیلنس	
داخلہ فیس	....	جمع کریں: رواں مدت میں خریداریاں	
تاحیات رکنیت فیس	....	کم کریں: رواں مدت کے دوران صرف قدر	....
	....	پچھلا بیلنس	....
		جمع کریں: رواں مدت میں خریداریاں	

© NCERT not to be republished

اختتامی بیلنس مخصوص فنڈ/عطیات	....	کم کریں: فروخت اثاثہ جات / صرف شدہ	
پچھلا بیلنس (اگر کوئی ہو)		اندراجی مالیت	
جمع کریں: مدت کے دوران مد کے لیے وصولیابیاں		اختتامی بیلنس	....
جمع کریں: فنڈ/عطیات کی سرمایہ کاری پر کمائی گئی آمدنی			
کم کریں: فنڈ/عطیات سے ادا کیے گئے اخراجات			
خالص بیلنس	....		
خریداریوں کے لیے لین داروں اور/ یا فراہم کاروں کے	....		
بینک کا اوورڈرافٹ	....		
اداطلب اخراجات:			
پیشگی حاصل شدہ آمدنی	....		
	....		....

شکل 1.2: بیلنس شیٹ کا خاکہ

مثال 4

ایکسیلینٹ کرکٹ کلب سے متعلق درج ذیل وصولیابی اور ادائیگی کھاتے اور اضافی معلومات سے آمدنی وخرچ کھاتہ برائے 31 مارچ 2015 اور اسی تاریخ کے لئے بیلنس شیٹ تیار کریں۔

نام (Dr.) جمع (Cr.)

وصولیابیاں	رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
بیلنس b/d (نقد در دست)	18,000	بیلنس b/d (بینک اوورڈرافٹ)	16,000

ممبروں سے حاصل شدہ چندے	2,50,000	فیلڈ اور پویلین کا رکھ رکھاؤ	1,15,000
ممبروں کی داخلہ فیس	15,000	ٹورنامنٹ اخراجات	40,000
کھیل کود کے پرانے سامان کی فروخت	2,500	محصول اور بیمہ	10,000
گراؤنڈ کا کرایہ	28,000	ٹیلیفون	3,500
ٹورنامنٹ کے لیے چندے	60,000	ڈاک اور کوریر اخراجات	4,000
تاحیات رکنیت فیس	20,000	چھپائی اور اسٹیشنری	26,000
ٹورنامنٹ کے لیے عطیہ	6,00,000	متفرق اخراجات	4,400
		سیکریٹری کا اعزازیہ	30,000
		گھاس کے بیج	2,600
		سرمایہ کاریاں	6,00,000
		کھیل کود کے سامان کی خریداری	68,000
		بیلنس لے جایا گیا(Balance c/d)	74,000
	9,93,500		**9,93,500**

سال کی شروعات میں اثاثہ جات تھے:

	روپیے
کھیل کا میدان	5,00,000
نقد در دست	18,000
کھیل کود کے سامانوں کا اسٹاک	85,000
چھپائی اور اسٹیشنری	11,000
وصول طلب چندے	28,000

ٹورنامنٹ کی وجہ سے عطیات اور زائد ایک مستقل پویلین کے لیے محفوظ رکھے جاتے ہیں۔ 31 مارچ 2015 تک وصول کیے جانے والے چندے 42,000 روپیے تھے۔ 50 فی صد کھیل کود اور 30 فی صد چھپائی اور اسٹیشنری کا سامان قلم زد (Write-off) کیجیے۔

© NCERT not to be republished

حل:

ایکسیلنٹ کرکٹ کلب کی کتابیں

31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتہ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

اخراجات	رقم (روپیے)	آمدنی	رقم (روپیے)
فیلڈ اور پیویلین کا رکھ رکھاؤ	1,15,000	عطیات 2,50,000	
محصول اور بیمہ	10,000	بیلنس: شامل کریں 42,000	
ٹیلی فون	3,500	2,92,000	
ڈاک اور کوریر کے اخراجات	4,000	بیلنس: کم کریں (افتتاحی) 28,000	2,64000
چھپائی اور اسٹیشنری 26,000		داخلہ فیس	15,000
دستیاب افتتاحی اسٹاک 11,000		کھیل کود کے پرانے سامان کی فروخت	2,500
37,000		ہال کا کرایہ	28,000
اختتامی اسٹاک: کم کریں 25,900			
صرف کی گئی اسٹیشنری	11,100		
متفرق اخراجات	4,400		
سکریٹری کا اعزازیہ	30,000		
گھاس کے بیج	2,600		
صرف کیے گئے کھیل کود کے سامان			
افتتاحی اسٹاک 85,000			
خریداریاں: شامل کریں 68,000			
1,53,000			
اختتامی اسٹاک: کم کریں 76,500	76,500		
زائد (اخراجات پر آمدنی)	52,400		
	3,09,500		**3,09,500**

© NCERT not to be republished

نوٹ : چونکہ افتتاحی بیلنس نہیں دیا گیا ہے اس لیے افتتاحی بیلنس معلوم کرنے کے لیے بیلنس شیٹ تیار کی گئی ہے جو حسب ذیل ہے۔

31 مارچ 2015 کو ایکسیلنٹ کرکٹ کلب کی بیلنس شیٹ

واجبات		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
سرمایہ فنڈ	6,26,000		نقد در دست	74,000
شامل کریں: زائد	52,400		بیلنس چندے	42,000
	6,78,400		کھیل کود کے سامان کا اسٹاک	76,500
شامل کریں: تاحیات رکنیت فیس			پرنٹنگ اور اسٹیشنری کا اسٹاک	25,900
	20,000	6,98,400	سرمایہ کاریاں	6,00,000
پویلین فنڈ: ٹورنامنٹ سے زائد			کھیل کا میدان	5,00,000
60,000-40,000 (روپے)				
	20,000			
عطیات	6,00,000	6,20,000		
		13,18,400		**13,18,400**

31 مارچ 2014 کو ایکسیلنٹ کرکٹ کلب کی بیلنس شیٹ

واجبات	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
بینک اوورڈرافٹ	16,000	نقد در دست	18,000
سرمایہ/عمومی فنڈ (بیلنس جاتی اعداد)	6,26,000	بیلنس چندے	28,000
		کھیل کود کے سامان کا اسٹاک	85,000
		چھپائی اور اسٹیشنری	11,000
		پلے گراؤنڈ	5,00,000
	6,42,000		**6,42,000**

© NCERT not to be republished

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-1

دلیل کے ساتھ بیان کیجیے کہ درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط :

(i) وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ سبھی سرمایہ وصولیابیوں اور ادائیگیوں کا خلاصہ ہے۔

(ii) اگر آمدنی وخرچ کھاتے میں اسپورٹس فنڈ ظاہر ہوتا ہے تو کھیل کود کی سرگرمیوں پر مبنی اخراجات، آمدنی وخرچ کھاتے کے ڈیبٹ جانب دکھائے جائیں گے۔

(iii) آمدنی وخرچ کھاتے کا کریڈٹ بیلنس آمدنیوں پر اخراجات کی زیادتی کا اظہار کرتا ہے۔

(iv) حکومت کے ذریعہ مہیا کیے گئے فنڈوں میں سے طلبا کو منظور کیے گئے وظیفے کو آمدنی وخرچ کھاتے میں ڈیبٹ کیا جائے گا۔

(v) وصولیابی وادائیگی کھاتہ میں صرف ریوینو نوعیت کی وصولیابیوں اور ادائیگیوں کو درج کیا جاتا ہے۔

(vi) مخصوص مقاصد کے لیے حاصل شدہ عطیات کی ہمیشہ سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔

(vii) افتتاحی بیلنس شیٹ کو اس وقت تیار کیا جاتا ہے جب سرمایہ فنڈ کا افتتاحی بیلنس نہ دیا گیا ہو۔

(viii) آمدنی وخرچ کھاتے کے سرپلس کو سرمایہ/عمومی فنڈ سے منہا کیا جاتا ہے۔

(ix) وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ نفع ونقصان کھاتے کے مساوی ہوتا ہے۔

(x) وصولیابی وادائیگی کھاتہ سرمایہ اور ریوینو وصولیابیوں کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتا۔

1.6 بعض مخصوص مدیں (Some Peculiar Items)

غیر منفعتی تنظیموں کے اختتامی کھاتے کاروباری تنظیموں کے طریقوں پر تیار کیے جاتے ہیں۔ تاہم ایسی تنظیموں کی آمدنی اور اخراجات کی مدیں کسی حد تک نوعیت میں مختلف ہوتی ہیں اور اختتامی کھاتوں میں انھیں برتنے میں خصوصی توجہ دیے جانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ان تنظیموں کی خصوصی مدیں ہوتی ہیں۔ عام طور پر استعمال کی جانے والی کچھ مخصوص مدوں کی وضاحت درج ذیل ہے:

چندہ: چندہ ممبرشپ کی فیس ہے جو سالانہ بنیاد پر ممبر کے ذریعے ادا کی جاتی ہے۔ ممبروں کے ذریعے جو چندے ادا کیے جاتے ہیں انھیں وصولیابی/ ادائیگی کھاتے میں وصولیابی کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ یہ غور کیا جانا چاہیے کہ وصولیابی وادائیگی کھاتہ سال کے دوران چندے کی کل رقم کو جو، عملاً وصول کی جاتی ہے، ظاہر کرتا ہے جب کہ آمدنی وخرچ کھاتے میں جو رقم دکھائی جاتی ہے وہ صرف رواں مدت سے متعلق اور محدود ہوتی ہے اور اس میں اس کا لحاظ نہیں کیا جاتا کہ یہ وصول ہوئی ہے یا نہیں۔ مثال کے لیے ایک کلب سال

© NCERT not to be republished

2016-17 کے دوران چندے کے طور پر 20,000 روپیے وصول کرتا ہے جس میں 3,000 روپیے 2015-16 سے متعلق ہیں اور 2,000 روپیے 2017-18 سے متعلق ہیں اور سال 2016-17 کے آخر میں 6,000 روپیے اب بھی وصول ہونے باقی ہیں۔ اس معاملے میں وصولیابی وادائیگی کھاتہ چندوں سے وصولیابی کے طور پر 20,000 روپیے دکھائے گا۔ لیکن آمدنی وخرچ کھاتہ سال 2016-17 کے لیے چندوں سے حاصل آمدنی کے طور پر 21,000 روپیے دکھائے گا جس کا حساب ذیل میں دیا گیا ہے:

2016-17 میں وصول کیے گیے چندے	20,000
کم کریں: سال 2015-16 کے لیے چندے	3,000
	17,000
کم کریں: سال 2017-18 کے لیے چندے	2,000
	15,000
شامل کریں: سال 2016-17 کے لیے بیلنس چندے	6,000
سال 2016-17 کے چندے سے ہونے والی آمدنی	**21,000**

چندوں کی درج بالا رقم جسے آمدنی کے طور پر دکھایا جانا ہوتا ہے اسے چندہ کھاتہ تیار کر کے درج ذیل طور پر معلوم کیا جا سکتا ہے۔

چندہ کھاتہ (Subscription Account)

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)
	بیلنس لایا گیا (ابتدا میں بیلنس لایا گیا)		3,000		بیلنس b / d (سال گذشتہ پیشگی وصول)		NIL
	آمدنی وخرچ کھاتہ (توازنی عدد)		21,000		نقد (چندے وصول)		20,000
	بیلنس c/d (پیشگی وصول)		2,000		بیلنس c/d (آخر میں واجب)		6,000
			26,000				**26,000**

© NCERT not to be republished

مثال 5

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی اور ادائیگی کھاتے کے مطابق وصول کیے گئے چندے 2,50,000 روپے تھے۔ اضافی معلومات نیچے دی گئی ہیں:

1۔ 1.4.2016 کو واجب چندے 50,000 روپے

2۔ 31.3.2017 کو واجب چندے 35,000 روپے

3۔ 1.4.2016 کو پیشگی وصول چندے 25,000 روپے

4۔ 31.3.2017 کو پیشگی وصول کیے گیے چندے 30,000 روپے

سال 17-2016 کے لیے چندوں سے حاصل آمدنی کی رقم معلوم کیجیے اور دکھایئے کہ چندوں کی متعلقہ مدیں کس طرح افتتاحی اور اختتامی بیلنس شیٹ میں ظاہر ہوتی ہیں۔

حل:

تفصیلات	رقم (روپیے)
وصولیابی و ادائیگی کھاتے کے مطابق وصول کیے گئے چندے	2,50,000
شامل کریں: 31.3.2017 کو واجب الادا چندے	35,000
شامل کریں: 1.4.2016 کو پیشگی وصول کیے گئے چندے	25,000
	3,10,000
کم کریں: 1.4.2016 کو واجب الادا چندے	50,000
	2,60,000
کم کریں: 31.3.2017 کو پیشگی وصول کیے گئے چندے	30,000
سال 17-2016 کے لیے چندوں سے حاصل آمدنی	**2,30,000**

متبادل کے طور پر چندوں سے حاصل شدہ آمدنی کو چندہ کھاتہ تیار کر کے بھی شمار کیا جا سکتا ہے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

چندہ کھاتہ

نام (Dr.) | جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)
	بیلنس لایا گیا (اداطلب)		50,000		بیلنس لایا گیا (پیشگی)		25,000
	آمدنی وخرچ کھاتہ (توازنی عدد)		2,30,000		وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ		2,50,000
	بیلنس c/d (پیشگی)		30,000		بیلنس c/d (اداطلب)		35,000
			3,10,000				**3,10,000**

افتتاحی اور اختتامی بیلنس شیٹ میں چندے کی متعلقہ مدوں کو درج ذیل طریقے سے دکھایا جاسکتا ہے۔

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2014

واجبات	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
پیشگی وصول کیا گیا چندہ	25,000	بیلنس چندہ	50,000

* صرف متعلقہ ڈیٹا

بیلنس شیٹ بتاریخ 31 مارچ 2015

واجبات	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
پیشگی وصول کیا گیا چندہ	30,000	بیلنس چندہ	35,000

* صرف متعلقہ ڈیٹا

مثال 6

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی اور ادائیگی کھاتے کا خلاصہ نیچے دیا گیا ہے۔

© NCERT not to be republished

وصولیابی چندے	(روپیے)
2015-16	2,500
2016-17	26,750
2017-18	1,000
	30,250

اضافی معلومات:

ممبروں کی کل تعداد: 230

سالانہ ممبر شپ فیس: 125 روپیے

یکم اپریل 2016 کو بقایہ چندے: 2,750 روپیے

چندوں کی تمام متعلقہ مدوں یعنی آمدنی، پیشگی، بقایہ وغیرہ کو دکھاتے ہوئے ایک گوشوارہ تیار کیجیے۔

حل:

نقد سے قطع نظر، سال 17-2016 کے لیے واجب الادا چندے کی رقم 28,750 روپیے (یعنی 125 روپیے ×230 روپیے)

تفصیلات	رقم (روپیے)
وصولیابی اور ادائیگی کھاتے کے مطابق وصول کیے گئے چندے	30,250
شامل کریں: 31 مارچ 2017 کو بیلنس چندے	2,250
شامل کریں: یکم اپریل 2016 کو پیشگی وصول چندے	NIL
	32,500
کم کریں: یکم اپریل 2016 کو بقایہ چندے	2,750
	29,750
کم کریں: 31 مارچ 2017 کو پیشگی وصول کیے گئے چندے	1,000
سال 17-2016 کے لیے چندے سے وصول آمدنی (230×125)	**28,750**

© NCERT not to be republished

نوٹ: 01.04.2017 کو بیلنس چندوں کی رقم درج ذیل طور پر معلوم کی گئی ہے:

تفصیلات	(روپیے)	(روپیے)
(i) 01.04.16 کو بیلنس	2,750	
2015-16 کے لیے وصول کیا گیا	2,500	250
(ii) 2016-17 کے لیے واجب الادا (125×230)	28,750	
2016-17 کے لیے وصول کیا گیا	26,750	2,000
31-3-15 بیلنس		**2,250**

مثال 7

ذیل میں دیے گئے وصولیابی اور ادائیگی کھاتے کے خلاصے اور اضافی معلومات سے چندوں سے حاصل آمدنی کی رقم کا شمار کیجیے اور دکھائیے کہ یہ کس طرح 31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی اور خرچ کھاتے اور بیلنس شیٹ میں لکھے جائیں گے:

31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کے لیے
وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

وصولیابیاں		رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
چندے:				
2013-14	7,000			
2014-15	30,000			
2015-16	5,000	**42,000**		

اضافی معلومات

	(روپے)
1۔ 31 مارچ 2014 کو بیلنس چندے	8,500
2۔ 31 مارچ 2015 کو کل چندے	18,500
3۔ 31 مارچ 2014 کو پیشگی وصول کیے گئے چندے	4,000

© NCERT not to be republished

حل:

31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتہ

اخراجات	رقم (روپیے)	آمدنی	رقم (روپیے)
		چندے	30,000
		2014-15 کے لیے وصول کیے گئے	
		شامل کریں: 2014-15 کے لیے بیلنس	17,000
		شامل کریں: 2014-15 کے لیے پیشگی وصول	4,000
			51,000

نوٹ: 31.03.2015 کو بیلنس چندوں کی کل رقم 18,500 روپیے ہے۔ اس میں 2013-14 کے لیے اب تک باقی چندوں کے 1,500 روپیے (7,000 روپیے-8,500 روپیے) شامل ہیں۔ لہٰذا 2014-15 کے بیلنس چندے 17,000 روپیے (1,500-18,500 روپیے) ہیں۔

31 مارچ 2015 کو بیلنس شیٹ (متعلقہ ڈیٹا)

واجبات	رقم (روپیے)	اثاثہ جات		رقم (روپیے)
2014-15 کے لیے پیشگی وصول کیا گیا		بیلنس چندے:		
چندہ		2013-14	1,500	
	5,000	2014-15	17,000	**18,500**

*صرف متعلق ڈیٹا

اسے خود کیجیے

1۔ سال 2015 کے دوران ہیلتھ کلب کے ذریعہ کیے گیے چندے :

2014	3,000
2015	96,000

© NCERT not to be republished

2016	2,000
	1,01,000

	روپیے
31.12.14 کو بیلنس چندے	5,000
31.12.15 کو بیلنس چندے	12,000
2015 کے لیے 2014 میں پیشگی وصول چندے	5,000

آمدنی وخرچ کھاتہ کی آمدنی کی جانب دکھائے جانے والے چندوں کی رقم کا شمار کریں۔

2۔ سال 2015 کے دوران اسپورٹس کلب کے ذریعے وصول کیے گئے چندے 80,000 روپیے تھے۔ ان میں سال 2014 کے لیے 3,000 روپیے اور سال 2016 کے لیے 6,000 روپیے شامل ہیں۔ 31 مارچ 2016 کو چندے کی رقم جو واجب الادا تھی لیکن وصول نہیں کی گئی تھی وہ 12,000 روپیے تھی۔ چندے سے آمدنی کے طور پر آمدنی وخرچ کھاتے میں دکھائی جانے والی چندے کی رقم کا شمار کیجیے۔

3۔ رائیل کلب کے ذریعے 31 دسمبر 2015 کو ختم ہونے والے سال کے دوران وصول کیے گئے چندے کی رقم درج ذیل تھی:

	روپیے
2014	3,000
2015	93,000
2016	2,000
	98,000

کلب میں 500 ممبران ہیں۔ ہر ایک 200 روپیے سالانہ کے حساب سے چندہ دے رہا ہے۔ 31 مارچ 2016 کو بیلنس چندے 6,000 روپیے ہیں۔ 31 مارچ 2016 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتے میں آمدنی کے طور پر دکھائی جانے والی چندے کی رقم شمار کیجیے اور اسی ڈیٹا کی بنیاد پر بیلنس شیٹ میں متعلقہ ڈیٹا دکھائیے۔

عطیات: یہ کسی فرد یا تنظیم سے نقد یا جائداد کی صورت میں وصول تحفے کی ایک قسم ہے۔ یہ وصولیابی اور ادائیگی کھاتے کی وصولیابی جانب لکھی جاتی ہے۔ عطیہ مخصوص مقصد یا عام مقصد کے لیے ہو سکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

(i) مخصوص عطیات: اگر عطیہ کا استعمال کسی خاص مقصد کو حاصل کرنے کے لیے کیا جاتا ہے تب اسے مخصوص عطیہ کہا جاتا ہے۔ مخصوص مقصد موجودہ عمارت کی توسیع، نئی کمپیوٹر لیباریٹری کی تعمیر، بک بینک کا قیام وغیرہ ہوسکتا ہے۔ اس طرح کے عطیے سے سرمائے کے طور پر استفادہ کیا جاتا ہے اور اس بات سے قطع نظر کہ رقم بڑی یا چھوٹی ہے، اسے واجبات یا ذمہ داریوں کی جانب دکھایا جاتا ہے۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ رقم متعلقہ مد میں ہی استعمال کی جائے۔

(ii) عام عطیات: اس طرح کے عطیات سے استفادہ تنظیم کے عام مقصد کو فروغ دینے کے لیے کیا جاتا ہے۔ انھیں ریوینو وصولیابیوں کے طور پر سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ آمدنی کا ایک باقاعدہ ذریعہ ہے۔ لہٰذا اسے رواں سال کے آمدنی وخرچ کھاتے کی آمدنی جانب دکھایا جاتا ہے۔

عطیات بذریعۂ وصیت (Legacies): یہ متوفی شخص کی وصیت کے مطابق وصول کی گئی رقم ہے۔ جس میں اس کے استعمال سے متعلق کوئی وضاحت نہیں ہوتی یا ہو بھی سکتی ہے۔ جن عطیات بذریعہ وصیت کے استعمال کی وضاحت کی گئی ہے وہ مخصوص عطیات ہیں اور انھیں بیلنس شیٹ میں بطور ذمہ داری کھایا گیا ہے۔ اگر استعمال کی وضاحت نہیں کی گئی ہے تو اسے آمدنی اور اخراجات کے کھاتے سے محصول کی نوعیت سمجھا جاتا ہے۔

تاحیات رکنیت فیس (Life Membership Fees): کچھ ممبران میعادی چندہ ادا کرنے کے بجائے لائف ممبر شپ فیس کے طور پر یک مشت رقم ادا کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ ایسی رقم کو سرمایہ وصولیابی کے طور پر مانا جاتا ہے اور سرمایہ/ عام فنڈ میں سیدھے طور پر کریڈٹ کیا جاتا ہے۔

داخلہ فیس (Entrance fee): داخلہ فیس کو 'ایڈمیشن فیس' بھی کہا جاتا ہے۔ یہ فیس ممبر بنتے وقت صرف ایک بار ادا کی جاتی ہے۔ کلبوں اور کچھ خیراتی اداروں جیسی تنظیموں کے معاملے میں یہ ممبر شپ محدود ہوتی ہے اور داخلہ فیس بہت زیادہ ہوتی ہے۔ لہٰذا غیر تواتری (Non-recurring) مد کے طور پر سمجھا جاتا ہے اور سرمایہ/ عام فنڈ کو سیدھے طور پر کریڈٹ کیا جاتا ہے۔

پرانے اثاثوں کی فروخت (Sale of old asset): پرانے اثاثے کی فروخت سے ملی وصولیابیوں کو اسی سال کے وصولیابی اور ادائیگی کھاتے میں دکھایا جائے گا جس میں اس کی فروخت ہوئی ہے۔ لیکن اثاثے کی فروخت پر کوئی بھی نفع یا نقصان سال کے آمدنی وخرچ کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک فرنیچر مد جس میں اندراجی مالیت 800 روپے ہے، اسے 700 روپے میں فروخت کر دیا جاتا ہے، 700 روپے کی یہ رقم وصولیابی اور ادائیگی کھاتے میں وصولیابی کے طور پر دکھائی جائے گی اور 100

روپیے ،آمدنی وخرچ کھاتے کی خرچ کی جانب پرانے اثاثے کی فروخت پر نقصان کے طور پر دکھائے جائیں گے اور بیلنس شیٹ میں فرنیچر مد کو اندراج کرتے وقت 800 روپیے اس کی کل اندراجی قدر سے منہا کیے جائیں گے۔

جرائد وغیرہ کی فروخت (Sale of Periodicals): یہ تواتری نوعیت کی مد ہے اور آمدنی وخرچ کھاتے کی آمدنی جانب دکھائی جاتی ہے۔

کھیل کود کے سامان کی فروخت(Sale of Sports Materials): کھیل کود کے سامان جیسے پرانی گیندیں، بلے، جال وغیرہ) کی فروخت کسی اسپورٹس کلب کی ایک باقاعدہ خصوصیت ہے۔اسے عام طور پر آمدنی وخرچ کھاتے میں آمدنی کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔

اعزازیہ کی ادائیگیاں (Payment of Honorarium): یہ وہ رقم ہے جو اس شخص کو ادا کی جاتی ہے جو ادارے کا باقاعدہ ملازم نہیں ہے۔کسی فنکار کو کلب میں اپنی کارگزاری پیش کرنا اعزازیہ کی ادائیگی کی ایک مثال ہے۔اعزازیہ کی اس ادائیگی کو آمدنی وخرچ کھاتے میں خرچ جانب دکھایا جاتا ہے۔

وقف(اینڈاؤمنٹ)فنڈ(Endowment Fund): یہ فنڈ ترکے یا تحائف سے تشکیل پاتا ہے اور اس کی آمدنی خصوصی مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہے۔اسی لیے یہ ایک وصولی سرمایہ ہے اور اس کو بیلنس شیٹ کی ذمہ داریوں کی جانب ایک خصوصی مقصد والے فنڈ کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔

سرکاری امداد (Government Grant): اسکول، کالج، سرکاری اسپتال وغیرہ اپنی سرگرمیوں کے لیے سرکاری امداد پر منحصر ہوتے ہیں۔رکھ رکھاؤ کی امداد کی شکل میں تواتری امداد کو ریونیو وصولیابی (یعنی سال رواں کی آمدنی) سمجھا جاتا ہے اور آمدنی و خرچ کھاتے میں کریڈٹ کیا جاتا ہے۔تاہم امداد برائے عمارت جیسی امداد کو سرمایہ وصولیابی کے طور پر سمجھا جاتا ہے اور اسے عمارت فنڈ کھاتے میں منتقل کیا جاتا ہے۔یہ بھی غور کرنے کے لائق ہے کہ کچھ غیر منفعتی تنظیمیں حکومت یا حکومت کی ایجنسیوں سے نقد اعانت حاصل کرتی ہیں۔اس اعانت کو بھی اس سال کے لیے جس میں اسے وصول کیا جاتا ہے، ریونیو آمدنی سمجھا جاتا ہے۔

مخصوص فنڈس

غیر منفعتی تنظیمیں 'پرائز فنڈس' 'میچ فنڈس' اور 'اسپورٹس فنڈ' جیسے خصوصی مقاصد/سرگرمیوں کے لیے خصوصی فنڈس کی تشکیل کرتی ہیں۔ اس طرح کے فنڈوں کی سرمایہ کاری سیکورٹیز میں کی جاتی ہے اور اس طرح کی سرمایہ کاریوں پر حاصل شدہ آمدنی کو متعلقہ فنڈ میں شامل کیا جاتا ہے اور آمدنی وخرچ کھاتے میں کریڈٹ نہیں کیا جاتا۔اسی طرح ایسے خصوصی مقاصد پر واقع ہونے والے اخراجات کو خصوصی فنڈ سے منہا کیا جاتا ہے۔مثال کے طور پر ایک کلب کھیل کود کی سرگرمیوں کے لیے خصوصی فنڈ قائم کرسکتا ہے۔ایسی صورت حال میں

اسپورٹس فنڈ سود کی آمدنی کو اسپورٹس فنڈ میں شامل کیا جاتا ہے اور کھیل کود کے سارے اخراجات ادھر سے منہا کیے جاتے ہیں۔ خصوصی فنڈوں کو بیلنس شیٹ میں دکھایا جاتا ہے۔ تاہم اگر آمدنی و اخراجات کے تطابق کے بعد خصوصی فنڈ میں باقی نفی میں ہے تب اسے آمدنی وخرچ کھاتے کے ڈیبٹ جانب منتقل کیا جاتا ہے اور مجوزہ ہدایات کے لحاظ سے تطابق کیا جاتا ہے۔ (مثال 8 اور 10 دیکھیں)

مثال 8

دکھائیے کہ کلب کے مالی گوشوارے میں درج ذیل مدوں کو کس طرح برتیں گے:

تفصیلات	ڈیبٹ رقم (روپیے)	کریڈٹ رقم (روپیے)
پرائز فنڈ		80,000
پرائز فنڈ سرمایہ کاری	80,000	
پرائز فنڈ سرمایہ کاریوں سے آمدنی		8,000
انعامات دیے گئے	6,000	

حل:

............کو بیلنس شیٹ

واجبات		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
پرائز (انعام) فنڈ	80,000		پرائز فنڈ سرمایہ کاری	80,000
شامل کریں: سرمایہ کاری سے آمدنی	8,000			
	88,000			
کم کریں: انعامات دیے گئے	6,000	82,000		

مثال 9

(a) ایک غیر منفعتی تنظیم کے مالی گوشوارے میں درج ذیل معلومات دکھائیے:

تفصیلات	رقم (روپیے)
میچ کے اخراجات	16,000
میچ فنڈ	8,000
میچ فنڈ کے لیے عطیہ	5,000
میچ کے ٹکٹوں کی فروخت	7,000

(b) کیا اثر پڑے گا اگر میچ کے اخراجات 6,000 روپیے تک پہنچ جائیں جب کہ دیگر باتیں وہی رہتی ہیں؟

© NCERT not to be republished

حل:

..... کو بیلنس شیٹ

(a)

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
میچ فنڈ	8,000			
شامل کریں: عطیہ خصوصی	5,000			
شامل کریں: میچ کے ٹکٹوں کی فروخت	7,000			
	20,000	4,000		
کم کریں: میچ کے اخراجات	16,000	**4,000**		

* صرف متعلقہ ڈیٹا

(b)

اگر میچ کے اخراجات 6,000 روپیے تک پہنچ جاتے ہیں تو میچ فنڈ کا خالص بیلنس نفی ہوجاتا ہے یعنی ڈیبٹ کریڈٹ سے زیادہ ہوجاتا ہے اور 2,000 روپیے کا حاصل ڈیبٹ بیلنس اسی سال کے آمدنی وخرچ کھاتے میں لگایا جائے گا۔

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-II

غیر منفعتی تنظیم کے معاملے میں درج ذیل مدوں کو آپ کیسے برتیں گے؟

1۔ 40,000 روپیے کا ٹورنامنٹ فنڈ 14,000 روپیے کے ٹورنامنٹ اخراجات 16,000 روپیے ٹورنامنٹ سے وصولیابی۔

2۔ ٹیبل ٹینس میچ اخراجات 4,000 روپیے۔

3۔ 22,000 روپیے کا پرائز فنڈ۔ پرائز فنڈ سرمایہ کاریوں پر سود 3,000 روپیے، 5,000 روپیے کے دیے گئے انعامات۔ پرائز فنڈ سرمایہ کاریاں 18,000 روپیے۔

4۔ چیرٹی شو سے وصولیابی 7,000 دکھایئے۔ چیرٹی شو پر اخراجات 3,000 روپیے دکھایئے۔

© NCERT not to be republished

مثال10

31مارچ 2015 کوختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی اورادائیگی کھاتے کا خلاصہ:

ادائیگیاں:

اسٹیشنری 23,000 روپیے

اضافی معلومات:

تفصیلات	یکم اپریل 2014	31 مارچ 2015
اسٹیشنری کا اسٹاک	4,000	3,000
اسٹیشنری کے لین دار	9,000	2,500

حل:

تفصیلات	رقم (روپیے)
وصولیابیوں اورادائیگیوں کے کھاتے کے مطابق اسٹیشنری کی خریداری کے لیے کی گئی ادائیگیاں	23,000
کم کریں: یعنی شروعات میں لین دار	9,000
سال 15-2014 کے لیے کی گئی ادائیگی	14,000
شامل کریں: ادائیگی جو ابھی تک نہیں کی گئی (یعنی آخر میں لین دار)	2,500
سال 15-2014 کے لیے خریدی گئی اسٹیشنری	16,500
شامل کریں: شروعات میں اسٹاک	4,000
سال 15-2014 کے دوران استعمال کے لیے مہیا اسٹیشنری	20,500
کم کریں: آخر میں اسٹاک	3,000
15-2014 کے دوران خرچ کی گئی اسٹیشنری کو آمدنی وخرچ کھاتے کے خرچ کی جانب دکھایا جاتا ہے۔	**17,500**

© NCERT not to be republished

اسٹیشنری: عام طور پر اسٹیشنری پر ہونے والے اخراجات قابل صرف مدیں ہوتی ہیں جنھیں آمدنی وخرچ کھاتے میں دکھایا جاتا ہے لیکن اگر اسٹیشنری اسٹاک (افتتاحی اور/ یا اختتامی) دیا جاتا ہے تو اسٹیشنری کی خریداری میں ضروری تطابق کر کے صرف کی گئی اسٹیشنری کی لاگت پر نکالی جائے گی اور آمدنی وخرچ کھاتے میں نیز بیلنس شیٹ میں اس کے اسٹاک میں اس رقم کو دکھانا ضروری ہوگا۔ مثال کے طور پر وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ 40,000 روپے کی رقم کی اسٹیشنری کے لیے ادائیگی دکھاتا ہے اور 12,000 روپے اور 15,000 روپے کی علی الترتیب افتتاحی اور اختتامی رقم ہے۔ اسٹیشنری پر خرچ کی گئی رقم کو درج ذیل طور کیا جائے گا:

اسٹیشنری

خریداریاں	40,000
شامل کریں: افتتاحی اسٹاک	12,000
	52,000
کم کریں: اختتامی اسٹاک	15,000
	37,000

اگر اسٹیشنری کریڈٹ پر خریدی جاتی ہے تب اس کے صرف کی مقدار کو مثال 12 میں دیے گئے طریقے سے طے کیا جائے گا۔

اسے خود کیجیے

1۔ درج ذیل معلومات سے 15-2014 کے دوران صرف کی گئی دواؤں کی لاگت دریافت کیجیے۔

تفصیلات	رقم (روپیے)
دواؤں کی خریداری کے لیے ادائیگی	3,70,000
خریدی گئی دواؤں کے لیے لین دار 1.4.2014 کو	25,000
31.3.2015 کو	17,000
دواؤں کا اسٹاک 1.4.2014 کو	62,000
31.3.2015 کو	54,000
دواؤں کے سپلائر کو پیشگی 1.4.2014 کو	11,500
31.3.2015 کو	18,200

2۔ خرچ کے طور پر 31 مارچ 2016 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتے میں کھیل کود کے کون سے

© NCERT not to be republished

سامان کی رقم درج ہوگی؟:

	رقم (روپیے)
یکم اپریل 2014 کو کھیل کود کے سامان کا اسٹاک	7,500
یکم اپریل 2014 کو کھیل کود کے سامان کے لیے لین دار	2,000
31 مارچ 2016 کو کھیل کود کے سامان کا اسٹاک	6,200
سال 16-2015 کے دوران کھیل کود کے سامانوں کے لیے ادا کی گئی پیشگی رقم	17,000
31 مارچ 2016 کو کھیل کود کے سامان کی ادا کی گئی پیشگی رقم	3,500
31 مارچ 2016 کو کھیل کود کے سامان کے لیے لین دار	1,200

مثال 11

یکم اپریل 2016 تا 31 مارچ 2017 کی مدت کے لیے ایک تفریحی کلب کا وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ درج ذیل ہے:

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ

وصولیابیاں		رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
بیلنس لایا گیا			تنخواہیں	24,000
نقد	27,500		تفریح کے اخراجات	81,000
بینک	60,000	87,500		
ممبروں سے حاصل چندے:			ٹیلیفون بل	35,000
2015-16	12,500		جرائد کا بدل اشتراک	14,500
2016-17	1,00,000		چھپائی اور اسٹیشنری	13,000
2017-18	10,000	1,22,500	کھیل کود کے اخراجات	50,000
فرنیچر کی فروخت			سیکریٹری کا اعزازیہ	30,000
(کتابی قدر: 8,000 روپیے)		10,000	8% سرمایہ کاریاں (31 مارچ 2017)	1,00,000

عطیات (عمومی)	1,00,000	بیلنس c/d		
پرانے جرائد اور اخباروں کی فروخت	3,200	نقد	21,500	
شادی کے لیے میدان کا کرایہ		بینک	45,000	66,500
اسپورٹس فنڈ کے لیے عطیہ	48,750			
لاکر کا کرایہ	25,000			
	17,050			
	4,14,000			**4,14,000**

اضافی معلومات

1۔ کلب میں 225 ممبران تھے۔ ہر ایک 500 روپے کا سالانہ چندہ ادا کر رہا تھا۔ 31 مارچ 2016 کو چندہ کا بقایا 15,000 روپے تھا۔

2۔ 2016-17 کے لئے ٹیلیفون کا بقایا 2,000 روپے تھا۔

3۔ سال 2015-16 کے لئے لاکر کا بقایا کرایہ 3,050 روپے تھا اور 2016-17 کے لئے 1,500 روپے تھا۔

4۔ سال 2016-17 کے لئے تنخواہ کا بقایا 4,000 روپے تھا۔

5۔ سال 2016-17 کے لئے پرنٹنگ اور اسٹیشنری کا افتتاحی اسٹاک 2,000 روپے اور اختتامی اسٹاک 3,000 روپے تھا۔

6۔ یکم اپریل 2016 کو دیگر بیلنس حسب ذیل تھے:

	روپے
فرنیچر	1,00,000
عمارت	6,50,000
اسپورٹس فنڈ	15,000

© NCERT not to be republished

7۔ علی الترتیب 12.5% اور 5% کی شرح پر فرنیچر کی فرسودگی لگائیں۔ یہ فرض لیں کہ 31 مارچ 2017 کے لیے بیلنس میں کمی ہو جائے گی۔

اسی سال کا آمدنی وخرچ کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

حل:

تفریحی کلب کی کتاب
آمدنی وخرچ کھاتہ
31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

اخراجات		رقم (روپیے)
تنخواہ	24,000	
شامل کریں: بقایا	4,000	28,000
تفریح کے اخراجات		81,000
ٹیلیفون کا بل	35,000	
شامل کریں: بقایا	2,000	37,000
جرائد کا بدل اشتراک		14,500
پرنٹنگ اور اسٹیشنری	13,000	
شامل کریں: افتتاحی اسٹاک	2,000	
	15,000	
کم کریں: اختتامی اسٹاک	3,000	12,000
سکریٹری کا اعزازیہ		30,000
کھیل کود کے اخراجات	50,000	
کم کریں: اسپورٹس فنڈ کا افتتاحی بیلنس	15,000	
	35,000	
کم کریں: اسپورٹس کے لئے عطیات	25,000	10,000
فرسودگی:		
فرنیچر	11,500	
عمارت	32,500	44,000
سرپلس (اخراجات سے زیادہ آمدنی)		25,450
		2,81,950

آمدنی		رقم (روپیے)
چندے	1,00,000	
شامل کریں: بقایا	12,500	1,12,500
پرانے جرائد کی فروخت		3,200
فرنیچر کی فروخت پر منافع		2,000
شادی کی زمین کا کرایہ		48,750
لاکر کا کرایہ:	17,050	
کم کریں: افتتاحی بقایا	3,050	
	14,000	
شامل کریں: اختتامی بقایا:	1,500	15,500
عطیات		1,00,000
		2,81,950

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2016 کو تفریحی کلب کی بیلنس شیٹ

واجبات (ذمہ داریاں)	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
اسپورٹس فنڈ	15,000	نقد در دست	27,500
سرمایہ/ عام فنڈ (توازنی عدد)	8,42,550	نقد در بینک	60,000
		جرائد کے لیے باقی	15,000
		لاکر کرایہ باقی	3,050
		پرنٹنگ اور اسٹیشنری	2,000
		فرنیچر	1,00,000
		عمارت	6,50,000
	8,57,550		**8,57,550**

31 مارچ 2017 کو تفریحی کلب کی بیلنس شیٹ

واجبات (ذمہ داریاں)		رقم (روپیے)	اثاثہ جات		رقم (روپیے)
پیشگی میں وصول چندے		10,000	نقد در دست		21,500
ٹیلی فون بل باقی		2,000	نقد در بینک		45,000
تنخواہ باقی		4,000	بقیہ چندے (2015 میں 2500 اور 2016 میں 12,500)		15,000
سرمایہ عام فنڈ	8,42,550		لاکر کرایہ باقی		1,500
شامل کریں: زائد	25,450	8,68,000	پرنٹنگ اور اسٹیشنری		3,000
			فرنیچر	1,00,000	
			کم کریں: فروخت	8,000	
				92,000	
			کم کریں: فرسودگی	11,500	80,500
			عمارت	6,50,000	
			کم کریں: فرسودگی	32,500	6,17,500
			سرمایہ کاری		1,00,000
		8,84,000			**8,84,000**

© NCERT not to be republished

مثال12

درج ذیل معلومات سے 31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کا آمدنی وخرچ کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کے لئے آمدنی وخرچ کھاتہ

وصولیابیاں		رقم (روپیے)	ادائیگیاں		رقم (روپیے)
بیلنس لایا گیا		41,000	تنخواہیں اور اجرتیں:		
چندے:			2013-14	4,800	
2013-14	7,200		2014-15	83,200	88,000
2014-15	3,37,600		متفرق اخراجات		37,000
2015-16	12,000	3,56,800	فری ہولڈ زمین		60,000
داخلہ فیس		16,000	اسٹیشنری		16,000
لاکر کرایہ		58,000	محصول		24,000
ناشتے سے حاصل آمدنی		48,000	ناشتے کے اخراجات		37,500
سرمایہ کاریوں سے آمدنی		56,000	ٹیلیفون اخراجات		4,000
			سرمایہ کاریاں		2,50,000
			آڈٹ فیس		6,000
			بیلنس نیچے لایا گیا		53,300
		5,75,800			**5,75,800**

آپ کو درج ذیل اضافی معلومات فراہم کی جارہی ہیں:

1۔ کل 1,800 ممبران ہیں جن میں ہر ایک 200 روپے سالانہ چندے دے رہا ہے۔ سال 14-2013 کا یکم اپریل 2014 کے لیے 8,000 روپے بیلنس تھا۔

2۔ 31 مارچ 2015 کو جون 2015 کے محصول پیشگی ادا کیے گئے تھے، ہر سال ادا کیے جانے والے چارج 24,000 روپے تھے۔

3۔ 31 مارچ 2015 کو 1,400 روپے کا ایک بیلنس ٹیلیفون بل تھا۔

4۔ 31 مارچ 2015 کو متفرق بقایا اخراجات کل 2,800 روپے تھے۔

5۔ 31 مارچ 2014 کو اسٹیشنری کا اسٹاک 2000 روپے تھا، 31 مارچ 2015 کو 3,600 روپے تھا۔

6۔ 31 مارچ 2014 کو 4,00,000 روپے کی عمارت موجود تھی اور اس میں فرسودگی کی شرح 2.5% سالانہ تھی۔

7۔ 31 مارچ 2014 کو سرمایہ کاری 8,00,000 تھی۔

8۔ 31 مارچ 2015 کو سال کے دوران خریدی گئی سرمایہ کاریوں پر حاصل آمدنی کی رقم 1,500 روپے تھی۔

حل:

31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتہ

نام (Dr.) | جمع (Cr.)

اخراجات	رقم (روپیے)	آمدنی	رقم (روپیے)
تنخواہیں اوراجرتیں	83,200	چندے	3,60,000
متفرق اخراجات 37,000		داخلہ فیس	16,000
کم کریں : 31.3.2014 کو بیلنس		لاکر کرایہ	58,000
2,800	34,200	ناشتے سے حاصل آمدنی:	
اسٹیشنری: (خرچ)		ناشتے سے حاصل ریوینو 48,000	
افتتاحی اسٹاک 2,000		کم کریں: ناشتہ کا اخراجات 37,500	10,500
شامل کریں: خریداریاں 16,000		سرمایہ کاریوں سے آمدنی 56,000	
کم کریں: اختتامی اسٹاک 3,600	14,400	شامل کریں: رواں سال کی	
		سرمایہ کاری پر حاصل جمع 1,500	57,500

© NCERT not to be republished

محصول	24,000			
کم کریں: 16-2015				
کے لیے ادا	6,000			
شامل کریں: 15-2014 میں پیشگی ادا				
	6,000	24,000		
ٹیلیفون اخراجات	4,000			
شامل کریں: بیلنس	1,400	5,400		
آڈٹ فیس		6,000		
عمارت پر زائد فرسودگی		10,000		
(اخراجات پر آمدنی کی زیادتی)		3,24,800		
		5,02,000		**5,02,000**

31 مارچ 2015 کو بیلنس شیٹ

واجبات		رقم (روپیے)	اثاثہ جات		رقم (روپیے)
بیلنس ٹیلیفون اخراجات		1,400	نقد اور بینک بیلنس		53,300
پیشگی وصول چندہ		12,000	بقایہ چندہ		23,200
عام فنڈ	12,49,400		اسٹیشنری کا اسٹاک		3,600
شامل کریں: سرپلس	3,24,800	15,74,200	پیشگی ادا کیا گیا محصول		6,000
			سرمایہ کاری پر حاصل سود:		1,500
			سرمایہ کاریاں	8,00,000	
			اضافہ	2,50,000	10,50,000
			عمارت	4,00,000	
			کم کریں: فرسودگی	10,000	3,90,000
			زمین		60,000
		15,87,600			**15,87,600**

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2014 کو بیلنس شیٹ

واجبات(ذمہ داریاں)	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
بیلنس متفرق اخراجات	2,800	نقد اور بینک بیلنس	41,000
بیلنس تنخواہیں اور اجرتیں	4,800	بیلنس چندے	8,000
عام فنڈ (توازنی عدد)	12,49,400	اسٹیشنری کا اسٹاک	2,000
		پیشگی ادا محصول	6,000
		سرمایہ کاریاں	8,00,000
		عمارت	4,00,000
	12,57,000		**12,57,000**

ورکنگ نوٹ:

چندہ کھاتہ

تاریخ	تفصیلات	جرنل	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	جرنل	رقم (روپیے)
	افتتاحی بیلنس یا بیلنس b/d (2013-14 کے لیے بقایہ)		8,000		وصولیابی اور ادائیگی		3,56,800
	آمدنی وخرچ (1800x200)		3,60,000		بیلنس c/d		23,200
	بیلنس c/d (2015-16 کے لیے پیشگی)		12,000				
			3,80,000				**3,80,000**

© NCERT not to be republished

مثال 13

31.3.2016 کو ختم ہونے والے سال کے لیے فرینڈ شپ کلب کا وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ درج ذیل ہے:

31 مارچ 2016 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ

وصولیابیاں		رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
افتتاحی نقد در دست		10,000	تنخواہیں	20,000
چندے:			اسٹیشنری	4,500
2014-15	15,000		محصول اور ٹیکس	1,500
2015-16	20,000		ٹیلیفون اخراجات	7,500
2016-17	5,000	40,000	8% سرکاری سیکورٹیز برابر	25,000
اسپورٹس سے حاصل نفع		17,800	متفرق اخراجات	500
سرکاری سیکورٹیز پر 8% سود		5,000	کوریر سروس چارجز	300
			اختتامی نقد در دست	13,500
		72,800		**72,800**

اضافی معلومات:

1۔ فی کس 50 روپیے سالانہ چندہ دینے والے 500 ممبران ہیں۔ 15-2014 کی شروعات میں سال 16-2015 کے لیے 17,500 روپیے بیلنس ہیں۔ 15-2014 کے دوران سال 16-2015 کے لیے 40 ممبران نے پیشگی چندہ ادا کیا۔

2۔ 31 مارچ 2015 کو اسٹیشنری کا اسٹاک 1,500 روپے کا تھا اور 31 مارچ 2016 کو 2,000 روپیے کا۔

3۔ 31 مارچ 2016 کو محصول اور ٹیکس اگلی 31 جنوری تک کے لیے پیشگی ادا کر دیئے گئے تھے۔ سالانہ بار 1,500 روپیے کا تھا۔

4۔ 31 مارچ 2015 کو ٹیلیفون کا واجب الادا بل 3,000 روپیہ اور 31 مارچ 2016 کو 1,500 روپے تھا۔

5۔ 31 مارچ 2015 کو ہونے والا خرچ 250 روپیے تھا اور 31 مارچ 2016 کو 300 روپیے تھا۔

© NCERT not to be republished

6۔ 31 مارچ 2015 کو کتابوں میں 2,00,000 روپیے مالیت کی عمارت تھی اور اس میں 10% سالانہ کی شرح سے فرسودگی کی قیمت گھٹانی ہے۔

7۔ 31 مارچ 2015 کو 8% سرکاری سیکورٹیز کی مالیت 75,000 روپیے تھی جنھیں اسی تاریخ کو خریدا گیا تھا۔ 25,000 روپیے مالیت کی اضافی سرکاری سیکورٹیز (تمسکات) کو 31 مارچ 2016 کو خریدا گیا ہے۔

آپ کو تیار کرنے ہیں:

(a) 31 مارچ 2016 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتہ

(b) اسی تاریخ کو بیلنس شیٹ

حل:

فرینڈ شپ کلب کی کتابیں
31 مارچ 2015 کو بیلنس شیٹ

واجبات		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
بیلنس اخراجات:			عمارت	2,00,000
ٹیلیفون اخراجات	3,000		8% سرکاری سیکورٹیز میں سرمایہ کاری	75,000
متفرق اخراجات	250	3,250	اسٹیشنری کا اسٹاک	1,500
پیشگی وصول کیا گیا چندہ		2,000	پیشگی ادا شدہ محصول اور ٹیکس	1,250
عام فنڈ (توازنی عدد)		3,00,000	بیلنس چندے	17,500
			نقد در دست	10,000
		3,05,250		**3,05,250**

31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتہ

اخراجات		رقم (روپیے)	آمدنی		رقم (روپیے)
تنخواہیں		20,000	اسپورٹ پر منافع		17,800
اسٹیشنری (ادا)	4,500		8% سود سرکاری سیکورٹیوں پر		
شامل کریں: افتتاحی اسٹاک	1,500		وصول کیا گیا	5,000	
	6,000		شامل کریں: قابل وصول	1,000	6,000

© NCERT not to be republished

کم کریں: اختتامی اسٹاک	2,000		رواں سال کے دوران		
			حاصل کل چندہ	40,000	
صرف کی گئی اسٹیشنری		4,000	شامل کریں: پیشگی افتتاحی چندہ	2,000	
محصول اور ٹیکس	1,500		شامل کریں:		
			بقایہ رواں سال کے آخر میں	5,500	
			(2,500 + 3,000)	47,500	
کم کریں: اختتامی پیشگی ادائیگی	1,250	1,500	کم کریں: پیشگی	5,000	
	250		(اختتامی وصول چندہ)	42,500	
شامل کریں: افتتاحی پیشگی ادائیگی	1,250		کم کریں: رواں سال کے		
ادا کیا گیا ٹیلیفون بل	7,500		شروع میں بیلنس	17,500	25,000*
شامل کریں: بیلنس (رواں سال)	1,500				
	9,000		خسارہ: (آمدنی کے اوپر اخراجات کی زیادتی)		3,550
کم کریں: بیلنس (سابقہ سال)	3,000	6,000			
ادا کیے گئے متفرق اخراجات	500				
شامل کریں: بیلنس (رواں سال)	300				
	800				
کم کریں: بیلنس (سابقہ سال)	250	550			
عمارت پر فرسودگی		20,000			
کوریر چارجز		300			
		52,350			**52,350**

*تصدیق: 25,000 = 50 × 500

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2016 کو فرینڈشپ کلب کی بیلنس شیٹ

واجبات (ذمہ داریاں)	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
بقایہ اخراجات:		عمارت: 2,00,000	
ٹیلی فون چارجز 1,500		کم کریں: فرسودگی 20,000	1,80,000
متفرق اخراجات 300		8% سرکاری	
پیشگی وصول شدہ چندہ	1,800	سرمایہ کاری سیکورٹیز 75,000	
عام فنڈ 3,00,000	5,000	شامل کریں: خریداری 25,000	1,00,000
کم کریں: خسارہ 3,550		اسٹیشنری کا اسٹاک	2,000
	2,96,450	8% وصول طلب سرکاری سیکورٹیوں پر سود	1,000
		پیشگی ادا شدہ محصول اور ٹیکس	1,250
		بقایہ چندے (17,500-5,000 +3,000=9,500 روپے)	5,500
		نقد در دست	13,500
	3,03,250		**3,03,250**

1.7 ٹرایل بیلنس (Trial balance) پر مبنی آمدنی و خرچ کھاتہ

غیر منفعتی تنظیموں کے معاملے میں عام طور پر جو آمدنی و خرچ کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کی جاتی ہے وہ وصولیابیوں اور ادائیگیوں کے کھاتے اور دی گئی اضافی معلومات پر مبنی ہوتی ہے۔ لیکن کبھی کبھی بعض اضافی معلومات کے ساتھ ساتھ اس مقصد کے لیے ٹرایل بیلنس بھی دیے جاتے ہیں۔ مثال 14 دیکھیں۔

مثال 14

مندرجہ ٹرایل بیلنس اور دیگر معلومات سے 31.3.2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ایک اسکول کا آمدنی و خرچ کھاتہ اور اسی تاریخ کو بیلنس شیٹ تیار کریں:

© NCERT not to be republished

ڈیبٹ بیلنس	رقم (روپیے)	کریڈٹ بیلنس	رقم (روپیے)
عمارت	6,25,000	داخلہ فیس	12,500
فرنیچر	50,000	وصولی کی گئی ٹیوشن فیس	5,00,000
لائبریری کتابیں	1,50,000	سپلائی کے لیے لین دار	15,000
12% کی شرح پر سرمایہ کاری	5,00,000	اسکول کے ہال کا کرایہ	10,000
تنخواہیں	5,00,000	متفرق وصولیابیاں	30,000
اسٹیشنری	40,000	عطیات (عمومی)	3,50,000
عام اخراجات	18,000	عام فنڈ	10,20,000
کھیل کود سے متعلق اخراجات	15,000	لائبریری کتابوں کے لیے عطیہ	62,500
نقد در بینک	1,00,000	پرانے فرنیچر کی فروخت	20,000
نقد در دست	2,000		
	20,00,000		**20,00,000**

اضافی معلومات:

(i) سال کے لیے جو فیس وصول کی جاتی ہے وہ 25,000 روپیے ہے۔

(ii) ادا کی جانے والی پڑھائی کی رقم 30,000 روپیے

(iii) یکم اکتوبر 2016 کو خریدے گئے فرنیچر کی لاگت 40,000 روپیے تھی اور فروخت کیا گیا 20,000 روپیے میں۔

(iv) یکم اپریل 2016 کو فروخت فرنیچر کی کتابی قدر 50,000 روپیے

(v) فرنیچر پر 10% سالانہ کی شرح سے فرسودگی لگائی جاتی ہے۔ لائبریری کتابوں پر 15% سالانہ اور عمارت پر 5% سالانہ کی شرح سے فرسودگی لگائی جاتی ہے۔

© NCERT not to be republished

حل:

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی و خرچ کھاتہ

اخراجات		رقم (روپیے)	آمدنی		رقم (روپیے)
پرانے فرنیچر کی فروخت پر نقصان (50,000-20,000)		30,000	داخلہ فیس		12,500
تنخواہیں	5,00,000		ٹیوشن فیس	5,00,000	
شامل کریں: بیلنس	30,000	5,30,000	شامل کریں: بیلنس	25,000	5,25,000
اسٹیشنری		40,000	سکول ہال کے لیے کرایہ		10,000
عام اخراجات		18,000	متفرق وصولیابیاں		30,000
فرسودگی:			عطیات (عمومی)		3,50,000
فرنیچر	3,000		سرمایہ کاریوں پر حاصل سود		60,000
عمارت	31,250				
لائبریری کی کتابیں	22,500	56,750			
اسپورٹس اخراجات		15,000			
سرپلس (اخراجات کے اوپر آمدنی)		2,97,750			
		9,87,500			**9,87,500**

ورکنگ نوٹس:

1- چونکہ داخلہ فیس اسکول کی باقاعدہ آمدنی ہے لہذا اسے اسکول کی ریوینو آمدنی کے طور پر لیا جاتا ہے۔

2- فرنیچر پر فرسودگی اس مفروضے کی بنیاد پر شمار کی جاتی ہے کہ فرنیچر یکم اپریل 2016 کو فروخت کیا گیا تھا۔

	رقم (روپیے)
31 مارچ 2017 کو کتابی قدر (Book Value)	1,00,000
کم کریں: فروخت فرنیچر کی کتابی قدر	(50,000)
	50,000
ایک سال کے لیے 10,000 روپیے کے فرنیچر پر فرسودگی	1,000

© NCERT not to be republished

چھ مہینے کے لیے 40,000 روپیے کے فرنیچر پر فرسودگی	2,000
کل فرسودگی	3,000

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

واجبات		رقم (روپیے)	اثاثہ جات		رقم (روپیے)
سپلائی کے لیے لین دار		15,000	عمارتیں	6,25,000	
بیلنس تنخواہیں		30,000	کم کریں: فرسودگی	31,250	5,93,750
لائبریری کی کتابوں کے لیے عطیہ		62,500	فرنیچر	50,000	
عام فنڈ	10,20,000		کم کریں: فروخت	50,000	
				50,000	
اضافہ کریں: سرپلس	2,97,750	12,97,750	کم کریں: فرسودگی	3,000	47,000
			حاصل شدہ فیس		25,000
			لائبریری کتابیں	1,50,000	
			کم کریں: فرسودگی	22,500	1,27,500
			12% پر سرمایہ کاری		5,00,000
			حاصل کیا گیا سود		60,000
			نقد در بینک		1,00,000
			نقد در دست		2,000
		14,05,250			**14,05,250**

مثال 15

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے انٹرٹین منٹ کلب کا آمدنی وخرچ کھاتہ اور اسی تاریخ کو بیلنس شیٹ درج ذیل معلومات کی بنیاد پر تیار کیجیے۔

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ

نام(.Dr) جمع(.Cr)

وصولیابیاں		رقم(روپیے)	ادائیگیاں	رقم(روپیے)
بیلنس لایا گیا		24,000	کرایہ اور محصول	48,750
چندے			خریدا گیا فرنیچر	40,000
2015-16	23,250		کھیل کود کے سامان کے لیے لین دار	61,000
2016-17	3,36,000		کھیل کود کے سامان کی خریداریاں	10,000
2017-18	13,000	3,72,250	دیے گئے انعامات کی لاگت	20,750
کھیل کود کے سامان کی فروخت		26,000	میچ کے اخراجات	35,150
داخلہ فیس		40,000	متفرق اخراجات	1,50,000
عام عطیات		20,250	بیلنس نیچے لایا گیا	1,34,050
پرائز فنڈ کے لیے عطیہ		14,000		
پرائز فنڈ سرمایہ کاری پر سود		1,500		
متفرق وصولیابیاں		1,700		
		4,99,700		**4,99,700**

اضافی معلومات:

تفصیلات	یکم اپریل 2016	31 مارچ 2017
کھیل کود کا سامان	20,000	25,000
فرنیچر	2,00,000	?
5% پرائز فنڈ سرمایہ کاریاں	60,000	?
کھیل کود کے سامان کے لیے لین دار	7,000	14,750

© NCERT not to be republished

بقایہ چندے	23,750	?
پرائز فنڈ	60,000	?
پیشگی اداشدہ کرایہ	....	3,750
بقایہ کرایہ	3,750	
بیلنس متفرق اخراجات	11,400	20,100
پیشگی متفرق اخراجات	3,750	4,250
اسپورٹس کے سامان کی اندراجی مالیت 20,000 روپیے تھی 10% کی شرح پر فرسودگی کا اہتمام کیا جاتا ہے داخلہ فیس کے نصف کی سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔ 1440 ممبران ہیں جن میں ہر ایک سالانہ چندہ 250 روپیے کی شرح سے ادا کر رہا ہے۔ 1.04.2016 کو پیشگی وصول کیا گیا چندہ 7,000 روپیے تھا۔		

حل:

انٹرٹین منٹ کلب کی کتابیں

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

اخراجات		رقم (روپیے)	آمدنی		رقم (روپیے)
کرایہ	48,750		چندے	3,36,000	
کم کریں: افتتاحی بیلنس	3,750		شامل کریں: پیشگی وصول (1-4-2001)	7,000	
	45,000				
کم کریں: پیشگی اداشدہ کرایہ	3,750	41,250	شامل کریں بیلنس (2015-16)	17,000	3,60,000
کھیل کود کا سامان			(3,60,000-3,43,000 روپیے)		
افتتاحی اسٹاک	20,000		عام عطیات		20,250

© NCERT not to be republished

شامل کریں: لین دار کو ادائیگیاں	61,000		داخلہ فیس	20,000
شامل کریں: اختتامی لین دار	81,000		کھیل کود کا سامان (فروخت پر نفع)	6,000
	14,750		(یعنی 26,000-20,000)	
	95,750			
شامل کریں: نقد خریداری	10,000		متفرق وصولیابیاں	1,700
	1,05,750			
کم کریں: افتتاحی لین دار	7,000			
	98,750			
کم کریں: فروخت کیا گیا کھیل کود کا سامان				
	20,000			
	78,750			
کم کریں: اختتامی اسٹاک	25,000	53,750		
میچ کے اخراجات		35,150		
فرنیچر پر فرسودگی		24,000		
متفرق اخراجات: ادا کیے گئے	1,50,000			
اختتامی بیلنس: بیلنس (2010-11)	11,400			
	1,38,600			
پیشگی ادا کیا گیا (2010-11)	4,250			
شامل کریں: اختتامی بیلنس				
	1,34,350			
	20,100			
	1,54,250			
پیشگی ادا کیا گیا اختتامی بیلنس	3,750	1,58,200		
اخراجات (اخراجات پر زائد آمدنی)		95,600		
		4,07,950		**4,07,950**

31 مارچ 2016 کو انٹرٹین منٹ کلب کی بیلنس شیٹ

واجبات		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
سرمایہ فنڈ (توازنی ادائیگی)		2,42,350	فرنیچر	2,00,000
پرائز فنڈ		60,000	5% پرائز فنڈ سرمایہ کاریاں	60,000
کھیل کود کے سامان کے لیے لین دار		7,000	وصول طلب چندے (یعنی بقایہ)	23,750
بقایہ وصول کیا گیا چندہ		7,000	کھیل کود کے سامان کا اسٹاک	20,000
اخراجات			متفرق اخراجات پیشگی ادا کیے گئے	3,750
کرایہ	3,750		نقد در دست	24,000
متفرق اخراجات	11,400	15,150		
		3,31,500		**3,31,500**

31 مارچ 2017 کو انٹرٹین منٹ کی بیلنس شیٹ

واجبات		رقم (روپیے)	اثاثے		رقم (روپیے)
سرمایہ فنڈ	2,42,350		فرنیچر		
شامل کریں: سرپلس	95,600		افتتاحی بیلنس	2,00,000	
داخلہ فیس	20,000	3,57,950	جمع:	40,000	
				2,40,000	
پرائز فنڈ	60,000		کم کریں: فرسودگی	24,000	2,16,000
شامل کریں: عطیات	14,000		5% پرائز فنڈ سرمایہ کاریاں		60,000
سود وصول کیا گیا	1,500		وصول طلب چندے (یعنی بقایا):		
			(2015-16)	500	
			(2016-17)	17,000	17,500

سود حاصل ہوا ☆	1,500		اسپورٹس سامان کا اسٹاک	25,000
	77,000			
کم کریں: انعامات دیے گئے	20,750	56,250	متفرق اخراجات (پیشگی ادا)	4,250
کھیل کود کے سامان کے لیے لین دار		14,750	پیشگی ادا کرایہ	3,750
پیشگی وصول کیا گیا چندہ		13,000	پرائز فنڈ سرمایہ کاریوں پر حاصل سود	1,500
بیلنس متفرق اخراجات		20,100	نقد در دست	1,34,050
		4,62,050		**4,62,050**

☆ نوٹ: پرائز فنڈ سرمایہ کاریوں پر 5% کی شرح پر سود 3,000 روپیے ہے جب کہ 1,500 روپیے وصول ہوئے لہٰذا بیلنس کو حاصل سود کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔

الگ لین دین میں شامل مختلف مدوں کے الگ الگ کھاتے تیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔ اس معاملے میں چندوں، اسپورٹس سامان اور متفرق اخراجات کے لیے کھاتوں کو کلاس روم کی سرگرمی کے طور پر انجام دیا جا سکتا ہے۔

مثال 16

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی و ادائیگی کھاتہ اور آمدنی و خرچ کھاتے سے متعلق معلومات شیو نرائن ایجوکیشن ٹرسٹ کے ذریعہ فراہم کی گئی ہے۔

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ

وصولیابیاں	رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
یکم اپریل 2016 کو نقد در دست	3,000	چھپائی اور اسٹیشنری	6,000
یکم اپریل 2016 کو نقد در بینک	15,000	لائٹنگ اور پانی	2,600
چندے		کرایہ	21,000
2015-16 12,000		اشتہار	2,820

© NCERT not to be republished

2016-17	46,000		متفرق اخراجات	4,400
2017-18	15,600	73,600	اسٹاف کی تنخواہیں	85,000
داخلہ فیس		25,200	فرنیچر خریدا گیا	28,000
ٹیوشن فیس			اعزازیہ	15,000
2016-17	80,000		کتابیں	5,000
2017-18	10,000	90,000	31 مارچ 2017 کو نقد در دست	9,180
سرمایہ کاری پر سود			31 مارچ 2017 کو نقد در بینک	45,000
2015-16	4,000			
2016-17	6,000	10,000		
متفرق وصولیابیاں		7,200		
		2,24,000		**2,24,000**

31 مارچ 2016 کو حسب ذیل بیلنس سامنے آئے

سرمایہ کاریاں 1,60,000 روپیے، فرنیچر 40,000 روپیے اور کتابیں 20,000 روپیے۔

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی و خرچ کھاتہ

اخراجات	رقم (روپیے)	آمدنی	رقم (روپیے)
چھپائی اور اسٹیشنری	7,800	چندے	46,000
روشنی اور پانی	2,600	سرمایہ کاری پر سود	6,800
کرایہ	24,000	متفرق آمدنی	7,200
اسٹاف کی تنخواہیں	84,000	ٹیوشن فیس	90,000
اشتہار	3,200		
اعزازیہ	15,000		
متفرق اخراجات	4,400		
فرنیچر پر فرسودگی	4,000		
سرپلس (اخراجات پر آمدنی کی زیادتی)	5,000		
	1,50,000		**1,50,000**

افتتاحی اور اختتامی بیلنس شیٹ تیار کریں

حل:

شیو نرائن ایجوکیشن ٹرسٹ

31 مارچ 2016 کو بیلنس شیٹ

واجبات (ذمہ داریاں)	رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
سرمایہ/عام فنڈ (توازنی عدد)	2,54,000	سرمایہ کاریاں	1,60,000
		فرنیچر	40,000
		کتابیں	20,000
		بقایہ چندے	12,000
		سرمایہ کاری پر حاصل سود	4,000
		نقد در دست	3,000
		نقد در بینک	15,000
	2,54,000		**2,54,000**

31 مارچ 2017 کو شیو نرائن ایجوکیشن ٹرسٹ کی بیلنس شیٹ

واجبات (ذمہ داریاں)		رقم (روپیے)	اثاثے		رقم (روپیے)
پیشگی ٹیوشن فیس		10,000	سرمایہ کاریاں		1,60,000
بقایا کرایہ		3,000	فرنیچر	40,000	
بقایا اشتہار		380	کم کریں: فرسودگی	4,000	
چھپائی اور اسٹیشنری		1,800		36,000	
پیشگی چندہ		15,600	شامل کریں: خریداریاں	28,000	64,000
سرمایہ/عام فنڈ	2,54,000		کتابیں	20,000	
شامل کریں: داخلہ فیس	25,200		شامل کریں: خریداریاں	5,000	25,000

© NCERT not to be republished

شامل کریں: سرپلس	5,000	2,84,200	حاصل سود	800
			بقایا ٹیوشن فیس	10,000
			اسٹاف کی پیشگی تنخواہ	1,000
			نقد در دست	9,180
			نقد در بینک	45,000
		3,14,980		**3,14,980**

نوٹ:

1۔ رواں سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتہ سرمایہ آمدنی پر 6,800روپیے سود دکھاتا ہے جب کہ وصولیابی وادائیگی کھاتہ 6,000روپیے کی وصولیابیاں دکھاتا ہے۔800روپیے کے فرق سے مراد سرمایہ کاری پر سود ہے جو واجب الادا ہے لیکن سال کے دوران قابلِ وصول نہیں ہے۔

2۔ آمدنی وخرچ کھاتہ ٹیوشن فیس سے حاصل آمدنی کے طور پر90,000روپیے کی رقم دکھاتا ہے۔تاہم وصولیابی وادائیگی کھاتہ سال2017-18 کے لیے10,000روپیے وصول کی گئی ٹیوشن فیس اور2015-16 کے لیے80,000روپیے ٹیوشن فیس دکھاتا ہے۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سال2016-17 کے لیے10,000 روپیے کی رقم ٹیوشن فیس کے سبب ہے جو اب بھی قابلِ وصول ہے(یعنی ٹیوشن فیس بقایہ۔)

3۔ وصولیابی وادائیگی کھاتہ اسٹاف کی تنخواہوں کے طور پر85,000روپیے کی ادائیگی دکھاتا ہے لیکن آمدنی وخرچ کھاتہ اسٹاف کی تنخواہوں کے طور پر84,000روپیے کی رقم دکھاتا ہے۔اس کا مطلب ہے کہ وصولیابی و ادائیگی کھاتے میں دکھائی گئی 1,000روپیے کی سرپلس رقم سابقہ سال یا اگلے سال سے متعلق ہے۔ایسی کوئی شہادت نہیں ہے کہ سابقہ سال 2013-14 کے آخر میں1,000 روپیے کی اسٹاف تنخواہیں بقایہ تھیں۔اس لیے1,000 روپیے کی اس ادائیگی کو اسٹاف کی پیشگی تنخواہ کے طور پر سمجھا گیا ہے۔

باب میں متعارف اصطلاحات

1۔ غیر منفعتی تنظیم (Not—for—Profit organization)

2۔ وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ (Receipts and Payments Account)

© NCERT not to be republished

3۔	آمدنی وخرچ کھاتہ	(Income and Expenditure)
4۔	داخلہ فیس	(Entrance Fee)
5۔	تاحیات رکنیت فیس	(Life Membership)
6۔	خصوصی وصولیابیاں	(Special Receipts)
7۔	چندہ	(Subscriptions)
8۔	عطیہ	(Donation)
9۔	ترکہ	(Legacy)

خلاصہ

1۔ منفعتی اداروں اور غیر منفعتی تنظیموں کے درمیان فرق: منفعتی ادارے مالکوں کو مالیاتی نفع پہنچانے کے لیے مینوفیکچرنگ تجارت، بینک کاری اور بیمہ جیسی سرگرمیوں کو انجام دیتے ہیں۔ غیر منفعتی تنظیمیں ممبر کو یا کافی حد تک سماج کو خدمات فراہم کرنے کے لیے ہوتی ہیں۔ اس طرح کی تنظیمیں کبھی کبھی تجارتی سرگرمیوں کو انجام دیتی ہیں۔ لیکن ان میں ہونے والے منافع کا استعمال مزید خدماتی مقاصد کے لیے کیا جاتا ہے۔

2۔ غیر منفعتی تنظیموں کے لیے علاحدہ حساب کاری کے معاملہ میں اعتراف: چونکہ غیر منفعتی تنظیموں کا محرک بنیادی طور پر خدمت ہوتا ہے لہٰذا ان کے منتظمین کے ذریعے کیے گئے فیصلے منفعتی کاروباری تنظیموں کے منتظمین کے فیصلوں سے مختلف ہوتے ہیں۔ فیصلوں کی نوعیت میں فرق اس بات کی دلالت ہے کہ مالیاتی معلومات جس پر یہ مبنی ہوتے ہیں مواد اور پیشکش میں بھی مختلف ہوتی ہیں۔

3۔ غیر منفعتی تنظیموں کے ذریعے تیار کیے جانے والے اہم مالیاتی گوشواروں کی نوعیت کی وضاحت: غیر منفعتی تنظیمیں جو کھاتوں کا رکھ رکھاؤ انجام دیتی ہیں وہ کھاتہ داری کے دوہرے نظام اندراج پر مبنی ہوتا ہے۔ عام طور پر ان کی معلوماتی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے تین اہم گوشوارے تیار کیے جاتے ہیں۔ ان میں وصولیابی وادائیگی کھاتہ، آمدنی وخرچ کھاتہ اور بیلنس شیٹ شامل ہیں۔ وصولیابی اور ادائیگی کھاتے کا خلاصہ بالترتیب کیش بک (نقد بہی) میں کیا جاتا ہے جس میں سرمایہ اور ریوینو مدوں اور رواں سال اور سابقہ یا آئندہ سالوں سے متعلق مدوں کے درمیان فرق کیے بغیر تمام وصولیابیوں اور ادائیگیوں کو درج کیا جاتا ہے۔

آمدنی وخرچ کھاتہ ایک آمدنی گوشوارہ ہے جسے تنظیم کی مجموعی سرگرمیوں کے نتیجے کے طور پر کسی مخصوص حسابی سال کے لیے مالیاتی خرچ پر مالیاتی آمدنی کی زیادتی یا اس کے برعکس کو معلوم کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ اگر چہ اسے منفعتی اداروں کے تجارتی

اور نفع ونقصان کھاتے کے متبادل کے طور پر مانا جاتا ہے تاہم دونوں گوشواروں کے درمیان بعض تصوراتی فرق ہیں۔بیلنس شیٹ کو تنظیم کے حسابی سال کے آخر میں اسی تاریخ کو مالی حیثیت کا خاکہ پیش کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔اس میں سرمایہ فنڈ یا جمع فنڈ،خصوصی مقصد کے فنڈ اور رواں واجبات بائیں ہاتھ یا واجبات کی جانب اور قائم اثاثے اور رواں اثاثے دائیں ہاتھ کی جانب یا اثاثہ جات کی جانب دکھائے جاتے ہیں۔

4۔ **وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ اور آمدنی وخرچ کھاتہ کے درمیان فرق:** وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ اور آمدنی وخرچ کھاتے کے درمیان کئی فرق ہوتے ہیں جو کہ دونوں گوشواروں کی فطرت اور مقصد سے واضح ہے۔وصولیابی و ادائیگی کھاتہ کسی حسابی سال سے متعلق سرمایہ اور ریوینو دونوں کی وصولیابیوں اور ادائیگیوں کو دکھاتا ہے جب کہ وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ رواں حسابی سال سے متعلق صرف مالیاتی مدوں کا اندراج ہے۔غیر نقدی اخراجات جیسے قائم اثاثوں پر فرسودگی اور وصول کی گئی آمدنیوں اور اخراجات وصولیابی اور ادائیگی کھاتے میں دکھایا جاتا ہے لیکن آمدنی وخرچ کھاتے میں ترک کر دیا جاتا ہے۔وصولیابی و ادائیگی کھاتے میں ایک افتتاحی بیلنس ہوتا ہے جب کہ آمدنی وخرچ کھاتے میں ایسا نہیں ہوتا۔وصولیابی و ادائیگی کھاتے کا اختتامی بیلنس اختتامی تاریخ کو نقد اور بینک کے بقایوں کو پیش کرتا ہے جب کہ آمدنی وخرچ کھاتے میں یہ تنظیم کی سرگرمیوں کا سرپلس اضافہ یا خسارہ ظاہر کرتا ہے۔

5۔ **وصولیابی اور ادائیگی کھاتے کی آمدنی وخرچ کھاتے میں منتقلی:** اس میں پانچ اقدامات شامل ہیں، جو اس طرح ہیں: (i) رواں سال سے متعلق بقایا آمدنیوں اور ان آمدنیوں کو جو پہلے وصول کی جا چکی ہیں، شامل کرنے اور بقایا یا پیشگی وصول کی گئی رقوم کو خارج کرنے کے لیے ڈیبٹ جانب ریوینو وصولیابیوں کا ایڈجسٹمنٹ کرنا (ii) ریوینو ادائیگیوں کو کریڈٹ کی جانب ایڈجسٹمنٹ کرنا (iii) غیر نقدی اخراجات اور نقصانات کی شناخت کرنا اور انھیں آمدنی وخرچ کھاتے کے ڈیبٹ جانب دکھانا (iv) تجارتی یا/ اور سماجی سرگرمیوں سے نفع/ نقصان کا شمار کرنا اور آمدنی وخرچ کھاتے کے کریڈٹ/ ڈیبٹ جانب دکھانا؛ اور (v) آمدنی وخرچ کھاتے کے اختتامی بیلنس کے طور پر سرپلس یا خسارے کو دریافت کرنا۔

مشق کے لیے سوالات

مختصر جوابی سوالات

1۔ 'غیر منفعتی تنظیموں' سے کیا مراد ہے؟

2۔ وصولیابی و ادائیگی کھاتے کا مطلب بیان کیجیے۔

3۔ آمدنی وخرچ کھاتے کا مطلب بیان کیجیے۔

© NCERT not to be republished

4۔ آمدنی وخرچ کھاتے کی وضاحت کیجیے۔

5۔ وصولیابی وادائیگی کھاتے سے آمدنی وخرچ کھاتہ تیار کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جاتے ہیں۔

6۔ چندہ (Subscription) کیا ہے؟اس کا حساب کیسے کیا جاتا ہے؟

7۔ سرمایہ فنڈ کے معنی کیا ہیں؟اس کا حساب کیسے کیا جاتا ہے؟

طویل جوابی سوالات

1۔ ''وصولیابی وادائیگی کھاتہ کیش بک کی تفصیلات کا خلاصہ ہے''اس بیان کی وضاحت کیجیے۔

2۔ ''غیر منفعتی تنظیم کا آمدنی وخرچ کھاتہ کسی کاروباری ادارے کے نفع ونقصان کھاتے کے مماثل ہے''اس بیان کی وضاحت کیجیے۔

3۔ وصولیابی وادائیگی کھاتہ اور آمدنی وخرچ کھاتہ کے درمیان امتیاز کیجیے۔

4۔ آمدنی وخرچ کھاتہ اور وصولیابی وادائیگی کھاتہ کی بنیادی خصوصیات کی وضاحت کیجیے۔

5۔ غیر منفعتی تنظیم کے ذریعے درج ذیل مدوں کو کس طرح برتا جاتا ہے؟

(i) سالانہ چندہ

(ii) مخصوص عطیہ

(iii) قائم اثاثوں کی فروخت

(iv) پرانے جرائد ورسائل کی فروخت

(v) کھیل کود کے سامان کی فروخت

(vi) تاحیات رکنیت فیس

6۔ آمدنی وخرچ کھاتے کی مدوں کو کس طرح برتا جاتا ہے جب کہ ان مدوں کے لیے ایک مخصوص فنڈ ہے؟

7۔ وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ کیا ہے؟ یہ آمدنی وخرچ کھاتے سے کس طرح مختلف ہے؟

8۔ منفعتی اور غیر منفعتی تنظیموں کے درمیان فرق کی وضاحت کیجیے۔

© NCERT not to be republished

عددی سوالات (Numerical Questions)

1۔ ایک ہیلتھ کلب کی کیش بک سے لی گئی درج ذیل تفصیلات سے ایک وصولیابی وادائیگی کھاتہ تیار کیجیے۔

	روپیے
افتتاحی بیلنس:	
نقد در دست	5,000
نقد در بینک	25,000
چندے	1,65,000
عطیات	35,000
خریدی گئی سرمایہ کاری	80,000
ادا کیا گیا کرایہ	20,000
عام اخراجات	21,500
ڈاک اوراسٹیشنری	2,000
کوریر اخراجات	1,000
متفرق اخراجات	2,500
اختتامی نقد در دست	12,000

(جواب: نقد در بینک (توازنی عدد) 91,000 روپیے)

2۔ ہری موہن خیراتی ادارے کا وصولیابی وادائیگی کھاتہ درج ذیل ہے۔

31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی وادائیگی کھاتہ

وصولیابیاں	رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
بیلنس لایا گیا		فرنیچر	3,000
نقد در بینک	22,000	سرمایہ کاریاں	55,000
نقد در دست	8,800	بلڈنگ کے لیے پیشگی	20,000

© NCERT not to be republished

عطیات	16,000	چیرٹی	60,000
چندے	50,200	تنخواہیں	10,400
وقف فنڈ	60,000	کرایہ اور ٹیکس	4,000
وصیت کردہ عطیات	12,000	چھپائی	1,000
سرمایہ کاری پر سود	3,800	ڈاک	300
جمع پر سود	800	اشتہار	1,100
پرانے اخباروں کی فروخت	500	بیمہ	4,800
تعمیر کے لیے عطیہ	16,000	بیلنس C/d	
تعمیر کے لیے وصیت کردہ عطیہ	12,000	نقد در بینک	32,000
		نقد در دست	10,500
	2,02,100		**2,02,100**

درج ذیل باتوں پر غور کرتے ہوئے 31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتہ تیار کیجیے۔

(i) واجبات جو ادا کیے جانے ہیں، وہ ہیں:

کرایہ 800 روپیے؛ تنخواہیں 1,200 روپیے؛ اشتہار 200 روپیے۔

(ii) سرمایہ کاری پر سود کے لیے واجب 2,000 روپیے کو اصلاً وصول نہیں کیا گیا۔

(جواب: اخراجات پر آمدنی کی زیادتی 1,500 روپیے)

3۔ درج ذیل تفصیلات سے آمدنی وخرچ کھاتہ تیار کیجیے۔

تفصیلات	رقم (روپیے)
جمع کی گئی فیس مع 80,000 روپیے پچھلے سال کا بقایا	5,20,000
سال کی بقایا فیس	30,000

© NCERT not to be republished

ادا کی گئی تنخواہ بشمول 5,000 روپے سابقہ سال کا بقایا	68,000
سال کے آخر میں بقایا تنخواہ	3,000
تفریح وخاطر تواضع سے متعلق اخراجات	8,000
ٹورنامنٹ اخراجات	25,000
میٹنگ کے اخراجات	18,000
اخراجات سفر	7,000
کتابوں اور جرائد کی خریداری بشمول کتابوں کی خریداری کے لیے 31,000 روپے	40,000
کرایہ	15,000
ڈاک، ٹیلی گرام اور ٹیلی فون	6,000
چھپائی اور اسٹیشنری	18,000
وصول شدہ عطیات	25,000

(جواب: اخراجات پر آمدنی کی زیادتی 3,23,000 روپے)

4۔ اسپورٹس کلب کی بعض مدوں سے متعلق معلومات درج ذیل ہے۔ان مدوں کو کلب کے آمدنی وخرچ کھاتے اور بیلنس شیٹ میں دکھایئے:

	روپیے
1.4.2015 کو اسپورٹس فنڈ	35,000
اسپورٹس فنڈ کی سرمایہ کاریاں	35,000
اسپورٹس فنڈ کی سرمایہ کاری پر سود	4,000
اسپورٹس فنڈ کے لیے عطیات	15,000

© NCERT not to be republished

کھیل کود کے لیے دیے گئے انعامات	10,000
کھیل کود کے انعقاد پر اخراجات	4,000
عام فنڈ	80,000
عام فنڈ کی سرمایہ کاریاں	80,000
عام فنڈ کی سرمایہ کاری پر سود	8,000

(جواب: اسپورٹس فنڈ کا بیلنس 40,000 روپیے)

5۔ بامبے ویمن کرکٹ کلب کا 31.03.2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتہ اور 31.03.2017 کو اس کی بیلنس شیٹ تیار کرتے وقت درج ذیل مدوں کو آپ کیسے برتیں گے؟

	روپیے
(a) مستقل پویلین کی تعمیر کے لیے سال کے دوران وصول کیا گیا عطیہ	12,25,000
31.03.2017 کو اس کی تعمیر پر ہوا خرچ	10,80,000
پویلین کی تعمیر پر خرچ کا کل تخمینہ	25,00,000
(b) ٹورنامنٹ فنڈ:	
1.4.2016 کو بیلنس	10,700
سال کے دوران وصول ٹورنامنٹ کے لیے چندہ	65,800
ٹورنامنٹ کے اہتمام کے لیے سال کے دوران ہونے والا خرچ	72,400
(c) سال کے دوران وصول کی گئی تاحیات رکنیت فیس	28,000

اپنے جوابات کے لیے دلائل بھی بتائیے۔

(جواب: (a) پویلین فنڈ کا بیلنس 1,45,000 روپیے (b) ٹورنامنٹ فنڈ کا بیلنس 4,100 روپیے (c) سرمایہ کاری کے لیے تاحیات رکنیت فیس۔)

6۔ درج ذیل وصولیابیاں اور ادائیگیوں سے دی گئی معلومات کی بنیاد پر 31 دسمبر 2017 کو تنظیم برائے تعلیم بالغان کا آمدنی وخرچ کھاتہ اور افتتاحی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

© NCERT not to be republished

31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی وادائیگی کھاتہ

وصولیابیاں		رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
بیلنس لایا گیا			عام اخراجات	3,200
نقد در دست		4,000	اخبار	1,850
نقد در بینک		15,550	بجلی	3,000
چندے			بینک میں فکسڈ ڈیپازٹ (10% سالانہ کی	18,000
2016	1,200		شرح پر 30.6.2017 کو)	
2017	26,500	28,200	کتابیں	7,000
2018	500		تنخواہیں	3,600
			کرائے	6,500
پرانے اخباروں کی فروخت		1,250	ڈاک	300
سرکاری گرانٹ		12,000	فرنیچر (خریدا گیا)	10,500
پرانے فرنیچر کی فروخت (5,000 روپیے		3,700	بیلنس نیچے لایا گیا	
کی کتابی قدر)				
فکسڈ ڈیپازٹ (FD) پر وصول سود		450	نقد در دست	3,000
			نقد در بینک	8,200
		65,150		**65,150**

معلومات:

(i) 31.12.2016 کو بقایا چندہ 2,000 روپیے اور 31 دسمبر 2017 کو 1,500 روپیے۔

(ii) 31 دسمبر 2017 کو بقایا تنخواہ 600 روپیے اور ایک مہینے کا پیشگی کرایہ۔

(iii) یکم جنوری 2016 کو تنظیم نے 12,000 روپیے کے فرنیچر، 5,000 روپیے کی کتابیں خریدیں۔

(جواب: سرپلس 22,300 روپیے؛ افتتاحی سرمایہ فنڈ 38,550 روپیے ؛ کل بیلنس شیٹ 61,950 روپیے)

© NCERT not to be republished

7۔ 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ناری کلیان سمیتی کا وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ درج ذیل ہے۔

وصولیابیاں	رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
پچھلے سال کا بیلنس b/d	2,270	کرایہ	6,600
چندے	32,500	بجلی کا بل	3,200
تاحیات رکنیت فیس	3,250	لکچرار کی فیس	730
عطیہ	2,500	دفتر سے متعلق اخراجات	1,480
تفریحی تقریب سے حاصل شدہ منافع	7,250	چھپائی اور اسٹیشنری	1,050
مالیت پرانی کتابوں کی فروخت (کتابی قدر 1,000 روپیے)	750	قانونی فیس	1,870
سود	350	کتابیں	6,500
		خریدا گیا فرنیچر	8,600
		نکڑ ڈرامے پر خرچ	1,300
		نقد در دست	8,040
		نقد در بینک	9,500
	48,870		**48,870**

آپ کو درج ذیل تطبیق کے بعد آمدنی وخرچ کھاتہ تیار کرنا چاہیے:

(a) چندہ جواب بھی وصول کیا جانا ہے 750 روپیے لیکن اس میں سال 2018 کے لیے 500 روپیے کا چندہ بھی شامل ہے۔

(b) سال کی شروعات میں سمیتی 20,000 روپیے کی عمارت اور 3,000 روپیے کے فرنیچر اور 2,000 روپیے کی کتابوں کا مالک تھی۔

(c) فرنیچر پر 5% کی شرح (بشمول خرید)، کتابوں پر 10% کی شرح اور عمارت پر 5% کی شرح سے فرسودگی کا اہتمام کیجیے۔

(جواب: سرپلس 24,040 روپیے)

8۔ انڈین اسپورٹس کلب کا وصولیابی وادائیگی کھاتہ درج ذیل ہے۔ 31 دسمبر 2015 کو آمدنی وخرچ کھاتہ، بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی وادائیگی کھاتہ

وصولیابیاں	رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
بیلنس لایا گیا	7,890	تنخواہ	11,000
چندے	52,000	بجلی کے اخراجات	5,500
تاحیات رکنیت فیس	2,200	بلیرڈ ٹیبل	17,500
داخلہ فیس	3,200	آفس اخراجات	4,100
ٹورنامنٹ فنڈ	26,000	چھپائی اور اسٹیشنری	2,300
لاکر کا کرایہ	1,250	ٹورنامنٹ اخراجات	18,500
پرانے اسپورٹس آلات کی فروخت (لاگت 2,200 روپیے)	2,500	میدان کی مرمت	2,000
پرانے اخباروں کی فروخت	750	فرنیچر خریدا گیا	7,700
ترکہ بذریعہ وصیت	37,500	کھیل کود کا سازوسامان	12,000
		نقد در دست	12,690
		نقد در بینک	10,000
		فکسڈ ڈپازٹ (10% سالانہ 1.10.06 کو)	30,000
	1,33,290		**1,33,290**

دیگر معلومات:

31 دسمبر 2016 کو بقایا چندہ 1,200 روپیے اور 31 دسمبر 2017 کو 3,200 روپیے تھا۔ لاکر کا بقایا کرایہ 31 دسمبر 2017 کو 250 روپیے۔ 31 دسمبر 2017 کو بقایا تنخواہ 1,000 روپیے تھی۔

یکم جنوری 2017 کو کلب کے پاس 36,000 روپیے کی عمارت، 12,000 روپیے کا فرنیچر، 17,500 روپیے کے کھیل کود کے سازوسامان تھے۔ ان مدوں (بشمول خریداری) پر لگائی گئی فرسودگی 10% تھی۔

(جواب: سرپلس 26,300 روپیے، افتتاحی سرمایہ فنڈ 74,590 روپیے۔ اختتامی بیلنس شیٹ کا میزان 1,49,090 روپیے)

9۔ جن کلیان کلب کے درج ذیل وصولیابی وادائیگی کھاتے سے 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی وادائیگی کھاتہ

وصولیابیاں	رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
1.4.2016 کو نقد در دست	6,800	تنخواہیں	24,000
چندے	60,200	اخراجاتِ سفر	6,000
عطیہ	3,000	اسٹیشنری	2,300
فرنیچر کی فروخت (اندراجی مالیت 6,000 روپیے)	4,000	کرایہ	16,000
		مرمت	700
داخلہ فیس	800	خریدی گئی کتابیں	6,000
تاحیات رکنیت فیس	7,000	خریدی گئی عمارت	30,000
سرمایہ کاری پر سود (پورے سال کے لیے 5% کی شرح پر)	5,000	نقد در دست (31.12.2017 کو)	1,800
	86,800		**86,800**

اضافی معلومات:

	01.04.2016 کو	31.03.17 کو
(i) پیشگی وصول کیا گیا چندہ	1,000	3,200
(ii) بقایا چندہ	2,000	3,700
(iii) اسٹیشنری کا اسٹاک	1,200	800
(iv) کتابیں	13,500	16,500
(v) فرنیچر	16,000	8,000
(vi) بقایا کرایہ	1,000	2,000

(**جواب:** 11,100 روپیے زائد، افتتاحی سرمایہ فنڈ 1,37,500 روپیے، اختتامی بیلنس شیٹ کا میزان 1,60,800 روپیے)

10۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے شنکر اسپورٹس کلب کا وصولیابی وادائیگی کھاتہ نیچے دیا گیا ہے۔

© NCERT not to be republished

31مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی وادائیگی کھاتہ

وصولیابیاں	رقم(روپیے)	ادائیگیاں	رقم(روپیے)
افتتاحی نقد در دست	2,600	کرایہ	18,000
داخلہ فیس	3,200	اجرتیں	7,000
عمارت کے لیے عطیہ	23,000	بلیرڈ ٹیبل	14,000
لاکر کرایہ	1,200	فرنیچر	10,000
تاحیات رکنیت فیس	7,000	سود	2,000
تفریحی تقریب سے منافع	3,000	ڈاک خرچ	1,000
چندہ	40,000	تنخواہ	24,000
		نقد در دست	4,000
	80,000		**80,000**

درج ذیل معلومات کی مدد سے آمدنی وخرچ کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے:

31مارچ 2016 کو بقایا چندہ 1,200 روپے، اور 31.03.2017 کو 2,300 روپے. ڈاک ٹکٹ کا افتتاحی اسٹاک 300 روپے اور اختتامی اسٹاک 200 روپے ہے۔ 2015 سے متعلق کرایہ 1,500 روپے اب بھی غیر ادا شدہ ہے۔

یکم اپریل 2016 کو کلب نے 15,000 روپے کا فرنیچر خریدا، فرنیچر کی قیمت 31 مارچ 2017 کو 22,500 روپے کی تھی۔

31مارچ 2016 کو کلب نے 10% سالانہ کی شرح پر 20,000 روپے کا قرضہ لیا۔

(جواب: 6,100 روپے کا خسارہ، افتتاحی سرمایہ فنڈ خسارہ 2,400 روپے، اختتامی بیلنس شیٹ کا میزان 44,500 روپے)

11۔ کلچر کلب کے درج ذیل وصولیابی وادائیگی کھاتے سے 31 دسمبر 2016 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتہ اور بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

© NCERT not to be republished

31 مارچ 2016 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی و ادائیگی کھاتہ

وصولیابیاں		رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
افتتاحی نقد بیلنس		12,000	فرنیچر	4,000
چندہ			ٹیلی فون اخراجات	800
2015-16	2,000		تنخواہ	
2016-17	22,000	24,000	2014-15	1,000
داخلہ فیس		2,800	2015-16	4,000
لاکر کا کرایہ		1,000	اخبارات	700
تاحیات رکنیت فیس		1,200	متفرق اخراجات	1,000
سرکاری گرانٹ		11,000	ڈفنس بانڈ	18,000
			زمین	20,000
			اختتامی نقد بیلنس	2,500
		52,000		**52,000**

31 مارچ 2015 کو ختم ہونے والے سال کے لیے بیلنس شیٹ

واجبات (ذمہ داریاں)	رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
لاکر کا پیشگی کرایہ	200	نقد در دست	12,000
پیشگی وصول کیا گیا چندہ	1,000	بقایا چندے	3,000
بقایا تنخواہ	2,000	عمارت	35,000
قرض	10,000		
سرمایہ فنڈ	36,800		
	50,000		**50,000**

(جواب: سرپلس 31,500 روپے، اختتامی بیلنس شیٹ کا میزان 80,500 روپے)

© NCERT not to be republished

12۔ درج ذیل وصولیابی وادائیگی کھاتہ سے 31 مارچ 2017 کو اختتام ہونے والے سال کے لیے یونٹی کلب کے اختتامی کھاتے تیار کیجیے۔

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ

وصولیابیاں		رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
بیلنس لایا گیا		15,000	فرنیچر	18,000
پرانے فرنیچر کی فروخت (6,000 روپیے کی مالیت)		4,000	لائبریری کی کتابیں	10,000
چندے:			تنخواہیں	72,000
2015-16	18,000		عام اخراجات	18,000
2016-17	60,000		بجلی کے اخراجات	12,000
2017-18	12,000	90,000	اخبارات	33,800
پرانے اخبارات کی فروخت		10,800	ڈاک	3,000
تفریحی تقریب سے منافع		44,000	اسٹیشنری	40,000
کرایہ		84,000	آڈٹ فیس	8,000
			بیلنس C/d	33,000
		2,47,800		**2,47,800**

31 مارچ 2016 کو بیلنس شیٹ

واجبات (ذمہ داریاں)	رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
بقایا تنخواہ	6,000	نقد	15,000
سرمایہ	6,94,000	بقایا چندہ	18,000
		لائبریری کی کتابیں	30,000
		فرنیچر	37,000
		زمین اور عمارت	6,00,000
	7,00,000		**7,00,000**

© NCERT not to be republished

اضافی معلومات :

1۔ کلب میں 500 ممبران تھے جن میں سے ہر ایک 150 روپیے چندہ دے رہے تھا۔

2۔ 31.3.2017 کو بقایا تنخواہ کی رقم 1,200 روپیے تھی اور جو تنخواہ ادا کی گئی۔ اس میں سال 16-2015 کے 6,000 روپیے بھی شامل تھے۔

3۔ زمین اور عمارت پر 5% فرسودگی اہتمام کریں۔

(جواب: اب خسارہ 200 روپیے ہے۔ اختتامی بیلنس شیٹ کا میزان 7,07,000 روپیے)

13۔ اسپورٹس کلب کی مخصوص مدوں سے متعلق معلومات درج ذیل ہے۔ آپ کو انھیں آمدنی وخرچ کھاتہ اور بیلنس شیٹ میں دکھانا ہے۔

تفصیلات	رقم (روپیے)
یکم اپریل 2016 کو اسپورٹس فنڈ	80,000
اسپورٹس فنڈ سرمایہ کاری	80,000
اسپورٹس فنڈ سرمایہ کاری پر سود	8,000
اسپورٹس فنڈ کے لیے عطیات	30,000
اسپورٹس کے لیے دیے گئے انعامات	16,000
اسپورٹس کی تقریبات کے لیے اخراجات	7,000
عام فنڈ	2,00,000
عام فنڈ سرمایہ کاری	2,00,000
عام فنڈ سرمایہ کاری پر سود	20,000

14۔ میتری اسپورٹس کلب کا وصولیابی وادائیگی کھاتہ دکھاتا ہے کہ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے چندوں کے ذریعے 68,500 روپیے وصول کیے گئے تھے۔

اضافی معلومات اس طرح تھی:

1۔ 31 مارچ 2016 کو بقایا چندہ 6,500 روپیے تھا۔

2۔ 31 مارچ 2016 کو پیشگی وصول کیا گیا چندہ 4,100 روپیے تھا۔

© NCERT not to be republished

3۔ 31مارچ 2017 کو بقایا چندہ 5,400 روپیے تھا۔

4۔ 31مارچ 2017 کو پیشگی میں وصول کیا گیا چندہ 2,500 تھا۔

میتری اسپورٹس کلب کے 31مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے اختتامی کھاتوں میں درج بالا معلومات کس طرح دکھائیں گے؟

(جواب: 31مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتے میں جو چندہ کریڈٹ کیا گیا وہ 69,000 روپیے ہے۔ 31.3.2017 کو بقایا چندہ 5,400 روپیے ہے اور اسے 31مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی جانب دکھایا جانا چاہیے۔ 31مارچ 2017 کو 2,500 روپیے پیشگی وصول کیے گئے چندے کو 31مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ کے واجبات کی جانب دکھایا جانا چاہیے۔)

15۔ روہتگی ٹرسٹ کا وصولیابی وادائیگی کھاتہ:

31دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ

وصولیابیاں		رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
نقد در دست		14,000	کرایہ	6,000
نقد در بینک		60,000	تنخواہ	12,000
چندہ			ڈاک	300
2016	5,000		بجلی کے اخراجات	6,000
2017	83,000		فرنیچر کی خریداری	20,000
2018	3,000	91,000	کتابیں	3,000
سرمایہ کاری پر فروخت		90,000	ڈفنس بانڈ	1,50,000
سرمایہ کاری پر سود		2,000	ضرورت مند طلبہ کی مدد	22,000
فرنیچر کی فروخت (کتابی قدر 3,000 روپیے)		3,200	نقد در دست	10,900
			نقد در بینک	30,000
		2,60,200		**2,60,200**

درج ذیل ایڈجسٹ منٹ کے مطابق 31دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتہ اور اسی تاریخ کو بیلنس شیٹ تیار کیجیے:

© NCERT not to be republished

2017 کے لیے چندہ 7,000 روپے جواب بھی واجب الادا ہے۔ ڈفنس بانڈ پر واجب سود 7,000 روپے تھا۔ کرایہ جواب بھی واجب الادا ہے 1,000 روپے تھا۔ فروخت شدہ سرمایہ کاروں کی کتابی قدر 80,000 روپے تھی، سرمایہ کاری کے 30,000 روپے اب بھی ہاتھ میں تھے۔ 2017 میں چندے میں وصول کی گئی رقم میں ایک لائف ممبر کے 400 روپے شامل تھے۔ یکم جنوری 2017 میں کل فرنیچر کی مالیت 12,000 روپے تھی۔ سال 2018 کے لیے ادا کی گئی تنخواہ 2,000 روپے تھی۔

(جواب: سرپلس 63,500 روپے، اختتامی بیلنس شیٹ کا میزان 2,68,900 روپے تھا)

16۔ درج ذیل وصولیابی وادائیگی کھاتہ 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے دہلی چیرٹیبل ٹرسٹ کی نقد بہی سے تیار کیا گیا تھا۔

31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی وادائیگی کھاتہ

وصولیابیاں	رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
بیلنس لایا گیا		چیرٹی	11,500
نقد در دست	11,500	کرایہ اور ٹیکس	3,200
نقد در بینک	12,600	تنخواہ	6,000
عطیہ	9,000	چھپائی	600
چندہ	42,800	ڈاک	300
وصیت کردہ عطیہ	18,000	اشتہار	4,500
سرمایہ کاری پر سود	4,500	بیمہ	2,000
پرانے اخباروں کی فروخت	250	فرنیچر	21,600
		سرمایہ کاری	23,000
		بیلنس c/d	
		نقد در دست	9,900
		نقد در بینک	16,00
	98,600		**98,600**

درج ذیل تطابق کے بعد 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتہ اور اسی تاریخ کی ایک بیلنس شیٹ تیار کیجیے:

(a) عطیہ کے طور پر حاصل شدہ رقم کے ایک تہائی کو آمدنی بنانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔

© NCERT not to be republished

(b) تین مہینے کے لیے بیمہ قسط پیشگی ادا کی گئی تھی۔

(c) سرمایہ کاری پر کمایا گیا سود وصول نہیں ہوا تھا۔

(d) 31 دسمبر 2018 کو کرایہ کے 600 روپیے، تنخواہ کے 900 روپیے اور اشتہار سے متعلق اخراجات 1,000 روپیے باقی تھے۔

(جواب: سرپلس 21,400 روپیے، اختتامی بیلنس شیٹ کا میزان 72,000 روپیے)

17۔ ایک کلب کے مندرجہ ذیل وصولیابی اور ادائیگی کھاتے سے 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتہ اور اسی تاریخ کو بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی و ادائیگی کھاتہ

وصولیابیاں		رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
بیلنس لایا گیا		3,500	عام اخراجات	900
چندے:			تنخواہ	16,000
2015-16	2,000		ڈاک خرچ	1,300
2016-17	70,000		بجلی اخراجات	7,800
2017-18	3,000	75,000	فرنیچر	26,500
پرانی کتابوں کی فروخت (3,200 روپیے لاگت کی)		2,000	کتابیں	13,000
ہال کے استعمال سے کرایہ		17,000	اخبارات	600
اخبارات کی فروخت		400	میٹنگ کے اخراجات	7,200
تفریحی پروگرام سے منافع		7,300	ٹی وی سیٹ	16,000
			بیلنس c/d	15,900
		1,05,200		**1,05,200**

اضافی معلومات:

(a) کلب کے 100 ممبران ہیں۔ ہر ایک 900 روپیے سالانہ چندہ دے رہا ہے۔ 31 مارچ 2016 کو بقایا چندہ 3,600 روپیے تھا۔

(b) 31 مارچ 2017 کو بقایا تنخواہ کی رقم 1,000 روپیے تھی۔ تنخواہ جو ادا کی گئی اس میں سال 2016 کو 1,000 روپیے کی رقم شامل تھی۔

© NCERT not to be republished

(c) یکم اپریل 2017 کو کلب کے پاس 25,000 روپے کی اراضی وعمارت، 2,600 روپے کے فرنیچر اور 6,200 روپے کی کتابیں تھیں۔

(جواب: سرپلس 79,700 روپے ، اختتامی بیلنس شیٹ کا میزان 1,23,600 روپے تھا۔)

18۔ 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ویمن ویلفیئر کلب کا وصولیابی وادائیگی کھاتہ درج ذیل ہے:

31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے وصولیابی وادائیگی کھاتہ

وصولیابیاں	رقم (روپیے)	ادائیگیاں	رقم (روپیے)
بیلنس لایا گیا	7,250	تنخواہ	12,500
چندہ	81,750	اسٹیشنری	1,700
عطیات	3,000	بجلی اخراجات	9,550
حکومت سے گرانٹ	15,000	بیمہ	7,500
اخباروں کی فروخت	300	سازوسامان	30,000
چیریٹی شو کا اہتمام	16,500	خوردہ اخراجات	500
سرمایہ کاری پر سود (ایک پورے سال کے لیے 10% کی شرح پر)	7,000	چیریٹی شو پر اخراجات	12,900
متفرق آمدنی	400	اخبارات	1,000
		لکچر فیس	16,500
		سیکریٹری کو اعزازیہ	12,000
		بیلنس c/d	27,050
	1,31,200		**1,31,200**

اضافی معلومات:

	01.01.17 (روپیے)	31.12.17 (روپیے)
بقایا تنخواہیں	1,200	1,800
پیشگی بیمہ	700	300
بقایا چندے	3,750	2,500
پیشگی وصول کیے گئے چندے	1,750	1,000

© NCERT not to be republished

بقایا بجلی بل	—	1,250
اسٹیشنری کا اسٹاک	2,250	700
سازوسامان	25,600	50,200
عمارت	1,20,000	1,14,000

31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی وخرچ کھاتہ اور اسی تاریخ کو بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(**جواب:** سرپلس 34,100 روپے، اختتامی بیلنس شیٹ کا میزان 2,64,750 روپے)

19۔ 31 مارچ 2015 کو درج ذیل بیلنس کو انڈین چارٹرڈ اکاؤنٹس ریکریشن کلب کی کتابوں سے استخراج کیا گیا ہے۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے آمدنی اور خرچ کھاتہ اور اسی تاریخ تک کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

(**جواب:** اخراجات پر آمدنی کی زیادتی- 2,950 روپے: بیلنس شیٹ کی کل رقم 51,700 روپے۔)

ڈیبٹ بیلنس	روپے	کریڈٹ بیلنس	روپے
خریداریاں	24,660	چندے	97,110
ڈائننگ روم	32,370	بلیرڈ سے وصولیابیاں	7,300
کرایہ	10,470	متفرق وصولیابیاں	410
اجرتیں	18,690	فکسڈ ڈیپازٹ پر سود	270
مرمت اور تجدید	5,400	متفرق قرض خورہ	5,370
ایندھن اور لائٹ	5,280	ادارے سے امداد (مستقل)	42,000
متفرق اخراجات	4,050	آمدنی اور خرچ کا کھاتہ (2016)	1,380
نقد در دست	1730		
نقد در بینک	2,760		
فکسڈ ڈیپازٹ	8,500		
متفرق قرض خورہ	2,250		
اسٹیشنری	600		
بلیرڈ ٹیبل	2,070		
فکسچر اور فٹنگ	870		
فرنیچر	4,140		
کلب کی عمارت	30,000		
	1,53,840		**1,53,840**

© NCERT not to be republished

اپنی فہم کی جانچ کے لیے فہرست

اپنی فہم کی جانچ کیجیے —— I

جواب: صحیح : (iii) (vi) (vii) (x) غلط: (i) (ii) (iv) (v) (viii) (ix)

اپنی فہم کی جانچ کیجیے —— II

1۔ ٹورنامنٹ کا ایک خصوصی فنڈ ہے۔ کھاتہ داری عمل درج ذیل ہے:

بیلنس شیٹ کی واجبات جانب	رقم (روپیے)
ٹورنامنٹ فنڈ	40,000
شامل کریں: ٹورنامنٹ سے وصولیابی	16,000
	56,000
کم کریں: ٹورنامنٹ اخراجات	14,000
بیلنس شیٹ کے واجبات کی جانب بچا رہنے والا بیلنس	**42,000**

2۔ کوئی خصوصی فنڈ نہیں ہے۔ لہٰذا ٹیبل ٹینس میچ کے اخراجات 4,000 روپیے آمدنی وخرچ کھاتے کے ڈیبٹ جانب دکھائے جائیں گے۔ یہ ایسے اخراجات کا معاملہ ہے جو کسی خصوصی فنڈ سے آزاد ہے۔

3۔ یہاں ایک خصوصی فنڈ ہے۔ کھاتہ داری عمل درج ذیل ہے۔

بیلنس شیٹ کی واجبات جانب	رقم (روپیے)
پرائز فنڈ	22,000
شامل کریں: سود	3,000
	25,000
کم کریں: ادا کیا گیا انعام	5,000
بیلنس شیٹ کی واجبات جانب رہنے والا بیلنس	20,000
پرائز فنڈ سرمایہ کاریاں بیلنس شیٹ کے اثاثہ جات جانب ظاہر ہوں گی	**18,000**

4۔ کوئی خصوصی فنڈ نہیں ہے۔ چیرٹی شو سے وصولیابیاں کریڈٹ جانب دکھائی جائیں گی اور چیرٹی شو پر اخراجات وصولیابیوں سے مہیا کیے جائیں گے اور خالص رقم آمدنی وخرچ کھاتے کی کریڈٹ جانب دکھائی جائے گی۔

© NCERT not to be republished